بلوچی بتل

(بلوچی ضرب الامثال و محاورات مع اردو ترجمہ و تفصیل)

خدا بخش بُزدار

بلوچی اکیڈمی
عدالت روڈ کوئٹہ
www.balochiacademy.org

(c) All rights are reserved.

اے کتابءِ درائیں حقّ گوں بلوچی اکیڈمیءَ انت۔

بیدئے اکیڈمیءِ رضاءَ کسّ ایشیءِ مواداں چھاپ کت نہ کنت۔

بلوچی بتل

(بلوچی ضرب الامثال و محاورات مع اردو ترجمہ و تفصیل)

خدابخش بُزدارؔ

2023

ISBN # 978-969-680-182-5

نہاد:= /200 کلدار

بلوچی اکیڈمیءَ اے کتاب ذکی پرنٹنگ پریس کراچیءَ چھاپ کنائینتگءُ شنگ کتگ۔

نامدات

- اپنے بیٹے وقار عبداللہ کے نام جنہیں بلوچی جدید شاعری اور ادب میں خاصی دلچسپی ہے۔
- اُن بلوچ طلباء اور ریسرچرز کے نام جو بلوچی ادب اور ثقافت کے لیے جُہد کریں گے۔

لڑبندی

پیش لفظ 1

حصہ اول 3

بتل، متل، مثل 3

(ضرب الامثال) 3

حصہ دوم 100

محاورات 100

پیش لفظ

بلوچی اگرچہ ایک قدیم زبان ہے۔ مگر اس کے پاس تحریری مواد نہایت ہی قلیل ہے۔ماضی قریب سے اس کے ادبی سرمائے کو اگرچہ ضبط تحریر میں لانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ نیز تخلیقی کام بھی ہو رہا ہے، تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ پاکستان کی دوسری زبانوں کی نسبت بلوچی میں موجود تحریری مواد بہت کم ہے۔اب جبکہ بلوچی کو سکول کالج اور یونیورسٹی کی سطح تک ایک اختیاری مضمون کی حیثیت دے دی گئی ہے تو میں نے محسوس کیا کہ بلوچی ضرب الامثال اور محاورات کو اکٹھا کر کے کتابی شکل میں طلبا اور قارئین کیلئے شائع کیا جائے۔ نیز ان کا ترجمہ بھی ہو تاکہ قاری کو سمجھنے میں دقت نہ ہو۔ یہ ایک ضرورت بھی ہے اور لوک ورثے کو محفوظ کرنے کی کوشش بھی۔

اس سلسلے میں ایک کتاب "بلوچی ضرب المثل" مرتبہ جناب میر غلام قادر نوشیروانی چھپ کر سامنے آچکی ہے۔اس میں کافی کچھ ہے مگر شمالی مشرقی بلوچستان اور ڈیرہ غازیخان کے بلوچی بولنے والے علاقوں میں مروج امثال ذرہ کم ہیں ۔میں نے کوشش کی ہے کہ ان علاقوں کے مروج امثال بھی زیر نظر مجموعے میں شامل ہوں۔حال ہی میں بلوچی اکیڈمی نے اس موضوع پر اسحاق ساجد صاحب کی کتاب شائع کی ہے

میری نظر سے نہیں گزری تاہم مجھے یقین ہے کہ اس میں بھی سلیمانی بلوچی میں موجود بتل وامثال کا گراں بہا خزانہ ہو گا۔ لیکن چونکہ امثال کی تشریح بھی بلوچی ہی میں کی گئی ہے۔اس لیے ہر ایک کیلئے اس کو سمجھنا مشکل ہے۔

یہ مجموعہ انشا اللہ ہر سطح کے بلوچی پڑھنے والے کیلئے یکساں مفید وممد ہو گا۔

اس مجموعے کی ترتیب میں میں نے میر غلام قادر صاحب کی بلوچی ضرب المثل سے کافی استفادہ کیا ہے۔۔مجھے جناب ظہوراحمد فاتح کی رہنمائی اور جناب غلام قادر خان کا تعاون بھی حاصل رہا ہے۔میں ان حضرات کی رہنمائی اور پر خلوص تعاون کیلئے ان کا ممنون ہوں۔اب یہ حقیر کوشش، ”بلوچی ضرب الامثال و محاورات مع اردو ترجمہ و تفصیل“ قارئین کے سامنے ہے۔

گر قبول افتد زہے عزوشرف۔

خدا بخش بزدار

حصہ اول

بتل، متل، مثل

(ضرب الامثال)

☆ **ابا امے چھکا ملّیں**

باپ ماں پر پہلوان ہے۔

یعنی بااختیار بے اختیار پر، حاکم محکوم پر اور طاقتور کمزور پر شیر ہوتا ہے۔

☆ **ابّاءِ کہ حالے بِنتّیں، اَمّے دَگّانی سرانہ نشت۔**

باپ کی حالت اگر اچھی ہوتی تو اماں راہوں پر نہ جا بیٹھتی۔

مطلب یہ ہے کہ باپ کی کمزوری ماں کو آوارگی پر اکساتی ہے۔ یا سربراہ کی کمزوری لوگوں کو بغاوت پر اکساتی ہے۔

☆ **آس زیرغءِ آتکہ لوغءِ بانک بیثہ نشتہ۔**

آگ لینے آئی اور گھر کی مالکن بن بیٹھی۔

☆ **ارڈُنجے دل ءِ مہ وِیث، سوناگوں مُشتاں بہر بنت۔**

اگر دل میں کھوٹ نہ ہو تو سونا بھی مٹھیاں بھر بھر تقسیم کیا جاسکتا ہے جیسے سونے جیسی قیمتی چیز بھی بغیر ترازو کے تقسیم کی جا سکتی ہے۔ یعنی نیک نیتی سے بڑی سے بڑی بات پر اتفاق کیا جاسکتا ہے۔

☆ **ارجنگاں شاذِہے بِنتّیں، رِنداں برّنہ کث سیوی۔**

اگر جنگ خوشی کی بات ہوتی تو رند سیوی کو ویران نہ چھوڑ جاتے۔

یعنی جنگ ایک انتہائی خوفناک اور تباہ کن عمل ہے جس کا لازمی نتیجہ بربادی ہے۔

☆ **ار مکڑی ہمیشو تہ واڑ توشُتہ، ار گڑ دشہ تہ ر کھتّغ زانانی۔**

اگر ٹڈی دل یہی تھا کہ چر چگ گیا تو خیر۔ اگر اب کے لوٹ آیا تو

اس سے بچاؤ کا طریقہ جان گیا ہوں۔

یعنی تجربہ بہترین استاد ہے۔

☆ **آزمان سونائیں، دست کہ نہ پچی بندہ چھو کنت؟**

آسمان سونے کا بھی ہو، اس تک ہاتھ جو نہیں پہنچتا بندہ کیا کرے۔

اس وقت بولتے ہیں جب کوئی چیز کسی کی دسترس سے باہر ہو۔

☆ **ازوارءِ پیاذغءِ گل نیں**

سوار کو پیادے کی تکالیف کا علم نہیں ہوتا۔

ع: ریشم اطلس پہننے والے ننگے پن کو کیا جانیں؟

☆ **آزمان کفیث گوں دستاں ندار ژِیث۔**

آسمان اگر گرنے لگے تو ہاتھوں کے سہارے نہیں روکا جا سکتا۔

یعنی بڑی آفت کو معمولی قوت نہیں ٹال سکتی۔

☆ **آزمانءِ جشغیں تھک وثی دفءِ گیث۔**

آسمان کا تھو کا منہ پر۔

☆ **اژدہاڈ نگیث، چوَن کنت بے ساہیں شہءِ**

سانپ اگر بے جان چیز کو ڈس بھی لے تو اس کا کچھ اثر نہ ہو گا۔

اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص بالکل ہی بے حمیت ہو بیٹھے۔
حتٰی کہ اس پر طن تشنیع بھی اثر نہ کرے۔

☆ **اڑما بہشت چھڑا ایں، کَسّے گو خاں دِہ ڈھکیشی۔**

ہم نے بہشت کا خیال ترک کر دیا ہے اب چاہے اس میں کوئی اپنی گائیں ہی کیوں نہ باندھے۔ کسی اچھی چیز سے دستبر دار ہونے کے وقت بولتے ہیں۔

☆ **آس ءِ چھی ءِ کفتہ کہ بو اِشتی۔**

آگ میں ضرور کوئی چیز گری ہے کہ بو آ رہی ہے۔
کسی خبر کے بارے میں افواہیں ہوں تو سمجھا جاتا ہے کہ اس کی کوئی نہ کوئی بنیاد ضرور ہو گی۔

☆ **آس گوں داراں پچّ بیث۔**

آگ بھڑ کانے کے لیے لکڑی درکار ہوتی ہے۔
ہر کام کے کچھ نہ کچھ لوازمات ہوتے ہیں جب تک وہ مہیا نہ ہوں مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو سکتے۔

☆ **آس ءَ کہ گِندغ ءِ وثار دَور مذئے (مہ دے)۔**

آگ جو نظر آ رہی ہے تو اس کے اوپر سے چھلانگ مت لگاؤ۔
یعنی جان بوجھ کر خود کو خطرے میں نہ ڈالو۔

☆ **آسِک ہر کھے ہلا کیں اڑماں اَش تو چلاک انت۔**

ہرن جتنا بھی کمزور ہے مجھ سے اور تجھ سے تیز رفتار ہے۔

☆ **پرونڑءِ استاواءِ گوئشتہ برواشءِ گوں بازیں ٹھنگاں۔**

چھلنی نے آفتابے سے کہا جاؤ تمہاری کتنی سوراخیں ہیں۔

چھاج تو بولے چھلنی کیا بولے جس کے نو سو چھید۔

☆ **آف پیشءِ تیئو روائیں۔**

پانی کی موجودگی میں تیمم جائز نہیں۔

آب آمد تیمم رفت۔

یعنی اصل چیز مل جانے پر عارضی شئے کا عمل دخل ختم ہو جاتا

ہے۔

☆ **آف رواں بنگہاں کھوشتنت۔**

پانی گہرائی میں جا ٹھہرتا ہے۔

اس وقت بولتے ہیں جب کوئی مشکل آپڑے اس وقت شرفا کی

شرافت انہیں ثابت قدم رہنے پر مجبور کرتی ہے۔

☆ **آف شہ باندا ہا لُڑدیں۔**

پانی جس منبع سے آرہا ہے وہیں سے گدلا ہے۔

مطلب یہ کہ کسی چیز کی بنیاد میں اگر خامی ہو تو وہ بیکار ہی رہتی ہے

خشتِ اول چوں نہد معمار کج۔ تا ثریا مے رود دیوار کج

☆ **آنکہ گوں شیر اں مِرِیث آنہی ءَ زہراں کئے داث۔**

جو دودھ سے مرے اسے زہر کون دیتا ہے۔

ع: گُڑ سے جو مرے کوئی تو اسے زہر کیوں دیں۔

☆ **آں مڑد کہ دریا آں ماں دِیَنت ہَورانی تھر مپاں نہ تھڑُ سنت۔**

جو دریاؤں کو عبور کرنے پر اتر آتے ہیں بارش کے قطروں سے نہیں گھبراتے ہیں۔

یعنی جو کسی بڑے کام کا ارادہ کرتا ہے وہ چھوٹی چھوٹی رکاوٹوں کو خاطر میں نہیں لاتے۔

☆ **آں مڑد کہ بگّاں جننت وہشیں وہاواں نکنّنت۔**

جو اونٹوں کے گلّے چُراتے ہیں وہ میٹھی نیند نہیں سوتے۔ یعنی کوئی بھی بڑا کام کرنے والا میٹھی اور بے فکری کی نیند نہیں سو سکتا۔

ے سوتے تو ہیں وہی جنہیں خوابوں سے پیار ہو
سونے کے کھوجیوں کو کب سونا پسند ہے۔

☆ **آں ددنتاں کہ چھنڈرغ ءَ کئیث ضرور کفیث۔**

ہلنے والا دانت گر کر ہی رہتا ہے۔

کسی واقعے کے ظہور پذیر ہونے سے پہلے اس کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ یعنی سر پر منڈلاتا ہوا خطرہ شاذ ہی ٹلتا ہے۔

☆ **آں مسِسکاں کہ تفاخ اِنت آنہانی وھڑ دیننغ انت۔**

جن مکھیوں میں اتفاق ہے ان کی خوراک شہد ہے۔

یعنی اتفاق میں برکت ہے۔

☆ **انار پھُل باز کنت، بَر کمّیں زیریث۔**

انار کے درخت پر پھول زیادہ لگتے ہیں مگر پھل کم لگتا ہے۔یعنی ہر پھول پھل نہیں بنتا۔

؎ دیکھا تو سب ہی لعل و جواہر لگے مجھے
پر کھا جو دوستوں کو تو اکثر میں کچھ نہ تھا۔

☆ **اُوڈ کشک۔**

اُوڈ کا کتا۔

اوڈ کیچڑ گارے کا کام کرنے والی قوم ہے۔ان کا کتا بھی جس کسی کے پیروں پر کیچڑ دیکھتا اسے مالک سمجھ لیتا۔یعنی آسانی سے وفاداری تبدیل کرنے والا۔ جیسے تھالی کا بینگن۔اس طبیعت کے لوگ موجودہ سیاسی اطلاح میں ”لوٹے“ کہلاتے ہیں۔

☆ **اے تِلاں تیل نیست انت۔**

ان تلوں میں تیل نہیں ہے۔

اردو میں کہتے ہیں ”ان تلوں میں تیل نہیں۔“

☆ **اے چاکرءِ کوہیں حاطریں کہ گرّی گوں بگ ّءِ چھرِیث۔**

چاکر کا بہت زیادہ احترام ملحوظ ہے کہ بیمار (متعدی مرض والا) اونٹ گلّے کے ساتھ چرتا پھرتا ہے۔

کسی بھلے آدمی کی خاطر کسی نالائق کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے۔

☆ **اے لاغءِ کہ بُوتھ دراژکثہ، اے ہانگغءِ سَونہ کھوشتیث۔**

گدھے نے جو منہ اوپر اٹھایا ہے ہینگے بغیر نہیں رہے گا۔

کسی کے رویّے اور انداز کو دیکھ کر اس کے آئندہ اقدام کے بارے میں پیشگوئی کے طور پر بولتے ہیں۔

☆ **اے نائی ہر کسی سغر سائیث۔**

یہ ہجام سب کا سر مونڈے گا۔

ہر حال میں ہونی کے بارے میں بولتے ہیں۔

یا ہر کسی کے ساتھ یک جیسا سلوک ہونے کا یقین ہو تب بولتے ہیں۔

☆ **ایکھویں بہشت ءِ دوژہ براثانی گہیں۔**

اکیلے اکیلے بہشت جانے سے، بھائیوں کی معیت میں دوزخ جانا بہتر ہے۔

ہمہ یاراں دوزخ ہمہ یاراں بہشت

یعنی مقام کا لطف دوستوں کی رفاقت پر موقوف ہے۔

☆ **آف کھاریت لینڑیں نام کھٹیّت سنگل۔**

پانی زیادہ لینڑیں نامی رود کوہی سے آتا ہے اور نام بنتا ہے سنگل نامی رود کوہی کا۔

کسی کی کارکردگی کا کریڈٹ کسی اور کو ملنا۔

جیسے ”گھی بنائے سالن نام بڑی بہو کا۔“

☆ **بادشاہانی چاکر دِہ بادشاہ انت۔**

بادشاہوں کے ملازم بھی بادشاہ ہیں۔

یعنی بڑے لوگوں سے غلامی کی نسبت بھی باعث فخر و کبر ہوا کرتی ہے۔

☆ **بازینانی گڑھونہ گرڈیت۔**

اگر دیگ پکانے والے بہت ہوں تو وہ کچارہ جاتا ہے۔

جیسے اردو میں مثل مشہور ہے ”ساجھے کی ہنڈیا بیچ چورا ہے۔

”یا“ میں بھی رانی، تو بھی رانی، کون بھرے گا پانی“۔

☆ **باناہمے مئے رازیں کراڑے۔**

باناہم ہی جیسا ہندو ہے۔ اس وقت بولتے ہیں جب کسی کی حیثیت کو کم تر ظاہر کرنا ہو۔

☆ **بالاچ نہ زمین ءَ انت نہ آزمان ءِ انت۔**

بالاچ نہ زمین پر ہے نہ فضا میں۔

کسی کا اپنی حیثیت کے خلاف اونچا اڑنا۔ تیز تیز کاروائی کرنا۔ کسی کو سمجھ نہ آنا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔

☆ **بُرِّ ثُغ پھُونزءِ لجّ نوِیث کہ اِسترغ نام گیرٹ۔**

ناک کٹے کو شرم نہیں آتی کہ چھری کا نام لیتا ہے۔

اس ڈھیٹ آدمی کے بارے میں بولتے ہیں جو بار بار کوئی شرمناک حرکت کرے یا اسی قسم کا تذکرہ کرے۔

☆ **بُڈ ثغیں بیڑی ہریڑ۔**

ڈوبتی کشتی سے ایک ہڑ کا دانہ بھی ہاتھ لگے تو غنیمت ہے۔

یعنی بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی۔

☆ **بُزءِ سختیءِ زُرٹہ، شوانک نغن واڑ تئ۔**

بکری کی شامت آئی کہ وہ چرواہے کی روٹی کھا گئی۔

مزدور مالک سے، ماتحت افسر سے اور کمزور طاقتور سے اگر زیادتی کرلے اور سخت سزا پائے تو یہی مثل پیش کرتے ہیں۔

جب گیدڑ کی موت آتی ہے تو شہر کا رخ کرتا ہے۔

☆ **بغائیں مرُدءِ تیغ دِہ نہ وَرنت۔**

بے ہمت آدمی پر تلوار بھی کند ہے۔

یعنی جو آدمی ہمت ہار بیٹھے طعن تشنیع سے بھی اسکی غیرت نہیں جاگتی۔

☆ **بقال تئ ہر کھے یار بیث آف پہ چلو آں داث۔**

ہندو چاہے کتنا ہی گہرا دوست کیوں نہ ہو پانی چلوؤں میں پلوائے گا۔ یعنی اپنے مذہب کی خلاف ورزی نہیں کرے گا۔

قربانی نہ دینے والے دوست کے بارے میں بولتے ہیں۔

☆ **بِل پُن رِ نگینغ ءِ چونڈی گو چٹھوءِ برٹھئے۔**

کوٹھے ہلانا بند کرو کہ چٹکی بھر آٹا تھا جسے نالی کا پانی بہالے گیا۔

پس منظر یہ ہے کہ ایک بلوچ کے پاس آٹا گوندھنے کا برتن نہیں تھا۔ اس نے کنویں کی نالی میں آٹا رکھا اور اپنے دوست سے کنواں چلانے کو کہا تاکہ پانی آنے پر آٹا گوندھ سکے۔ کنواں چلنے پر پانی کا تیز نکاس سارا آٹا بہا کر لے گیا۔ بیچارہ بلوچ اپنے ساتھی کو روکنے کے لیے کہتا رہا' بل پن ر نگینغ ءَ۔

☆ **بل مارِ دِہ مریث لٹھ دِہ مہ پرِشّیث۔**

سانپ بھی مرے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے۔

یعنی ایسی خوش تدبیری سے کام لیا جائے کہ دشمن بھی ختم ہو جائے اور اپنا نقصان بھی نہ ہو۔

☆ **بلی خون۔**

بلی کو مارنا۔ بلی کا خون سر لینا۔

بلوچوں میں روایت ہے کہ اگر بلی ماردی جائے تو مارنے والے کی آئندہ سات نسلوں تک اسکی نحوست کا اثر ہوتا رہے گا۔ انتقام کا دیرپا جذبہ۔

☆ **بھانڑ کہ بَرّ بنت واہی آں ندارنت۔**

جب گھر ویران ہوتے ہیں تو وہاں سے اس کا اعلان نہیں ہوتا۔ مطلب یہ کہ کسی خاندان کی تباہی کا اندازہ قرینے سے لگایا جاتا ہے۔ نامور اسلاف کے نااہل اخلاف کی گھٹیا حرکات پر جل کر بولتے ہیں۔

☆ **بُہلیانی سُتکغیں ڈہی آں دِپھُوکی واڑت۔**

کھیر کا جلا ہوا دہی بھی پھونک پھونک کر پیتا ہے۔

یعنی دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے۔

☆ **بہتیر زحم گوار نتئیں ارلدوءِ سرے برُّز بیث۔**

ہم نے کافی کشت و خون کیا ہے اگر اس سے لدّو کو کوئی تاج ملتا ہے۔

بہت زیادہ محنت کے بعد تھک کر بس کر جانا اور اپنی کارکردگی کو کافی سمجھنا۔

☆ **بُوہڑانی کشنک۔**

بوہڑوں کا کتا۔

دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔

ایک لالچی کتا اپنی بستی چھوڑ کر دوسری بستی کو چلا کہ شاید کچھ کھانے کو پائے۔ وہاں تک جانے میں کافی وقت لگا۔وہاں پہنچا تو کھانے کا وقت گزر چکا تھا۔ محروم رہا لہذا واپس بھاگ کر اپنی بستی پہنچا جب تک یہاں بھی کھانے کا وقت گزر چکا تھا۔

؎ نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم

نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے۔

☆ **باز خان گھوڑا۔**

سردار باز خان کا گھوڑا۔

سردار باز خان موسیٰ خیل کا گھوڑا بلا روک ٹوک لوگوں کی فصل میں چرا کرتا تھا۔ مطلب ہے منہ زور آدمی۔

مراعات یافتہ آدمی۔

شتر بے مہار۔

بے نتھا بیل۔

☆ **بوّر پہ گشغ ءِ سیاہ نویث۔**

برف کہنے سے کالی نہیں ہو جاتی۔

؎ حقیقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے

کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے۔

☆ **بوریں گُرانڈ چُک بور نویث دِہ ٹکّےِ ضرور داریث۔**

خاکستری رنگ کے مینڈھے کا بچہ خاکستری نہ ہو گا تو بھی اس پر ایک خاکستری نشان ضرور ہو گا۔

یعنی اولاد میں باپ کے کچھ نہ کچھ خصائل ضرور ہوتے ہیں۔ جیسے کہتے ہیں کہ

ے ماں پر پوت پتا پر گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا۔

☆ **بے حیاشہ خُذاءِ دِہ سَکھّ انت (نعوذ باللہ)۔**

بے حیا خدا کے آگے بھی زبردست ہے۔

مطلب یہ کہ بے حیا کو کوئی ضابطہ پابند نہیں کرتا۔

ع: بے حیا باش ہر چہ خوہی کن۔

☆ **بے حیاءِ بوڑر تلغاں گو ئشتئ ہُشکیغ ءِ وراں۔**

بے شرم کا سالن گر گیا بولا بغیر سالن کے کھالوں گا۔

بے حمیت آدمی جتنا بھی زلیل ہو رذیل حرکات سے باز نہیں آتا۔

☆ **بیاتوڈا، وَر کھوَگ ءَ۔**

آ ئوتوڈا کھاؤ چکور۔

توڈااور اسکا باپ چکور شکار کر کے کھاناچاہتے تھے۔ راستے میں توڈا کا باپ ٹھوکر کھا کر گر پڑا اور بہت سی چوٹیں کھائیں۔ ایسے میں اضطراری طور پر اس کے منہ سے یہ کلمات نکلے۔

کسی شوق کا مصیبت میں مبتلا کرنا

☆ **بجل دھریں۔**

بجل والوں کا رقص۔ بجل ایک علاقے کا نام ہے۔

رقص کے نام پر رقاصوں کا بے سروپا ہاتھ پاؤں چلانا۔

ایسا کام جس کے کرنے والوں میں ہم آہنگی کا فقدان ہیں۔

☆ **پاولی درِ کھ دے کلّااِنت۔**

جولاہے کی دوڑ کھونٹے تک ہے۔

ہر شخص کی پہنچ اس کی استطاعت کے مطابق ایک خاص حد تک ہے۔

جیسے کہتے ہیں کہ ملّا کی دوڑ مسجد تک۔

☆ **پروتھائیں مڑدبے تھامیں کھیٹغ انت۔**

بے ذوق آدمی بے مزہ ٹیٹک کی طرح ہوتا ہے۔

بور آدمی کو کوئی پسند نہیں کرتا۔

☆ **پنت پہ نادانءَ آف سرا کھشک انت۔**

بیوقوف کو نصیحت پانی پر لکیر ہے۔

جس طرح سطح آب پر لکیر کھینچنا ناممکن ہے اسی طرح بے وقوف پر نصیحت کا اثر ہونا ناممکن ہے۔

☆ **پوہ پھلاڑی**

دسمبر کی لومڑی۔(موسمِ سرما کی لومڑی)

دیکھنے میں آیا ہے کہ پوہ کے مہینے میں لومڑی لنگڑا کر چلتی ہے۔ وجہ کچھ بھی ہو۔جب اس سے پوچھا گیا تو بتایا کہ زمین چونکہ اس کا پورا بوجھ برداشت نہیں کر سکتی اس لیے وہ احتیاطاً تین ٹانگوں پر چل رہی ہے

شیخی خورے یا حیلہ ساز کے لیے مستعمل ہے۔

☆ **پھیپھڑ گوژد نویث، کم ذات دوست نِویث۔**

پھیپھڑا گوشت نہیں ہو سکتا اور کمین دوست نہیں ہو سکتا۔

گھٹیا چیز اور گھٹیا آدمی کے بارے میں کہتے ہیں کہ وہ خالص شئے یا شریف آدمی کے متبادل نہیں ہو سکتے۔

☆ **پہ پڈومانی یَہ جاہ کنغ ءُ رمُغ نہ جُڑنت۔**

مینگنیاں اکٹھی کرنے سے ریوڑ نہیں بن جاتا۔

کسی چیز کے حصول کے لیے کماحقہٗ محنت درکار ہوتی ہے۔

ہوائی قلعے تعمیر کرنا۔

☆ **پہ دستاں کھَور دف بند نویث۔**

بہتی ندی کا پانی ہاتھوں سے نہیں روکا جاسکتا۔ ناممکن کام۔

☆ **پہ حساوءِ گچ شہ کھِیٹغاں بازنت۔**

تعداد کے لحاظ سے حنظل زیادہ ہیں جبکہ ٹیٹک کم۔

مطلب یہ کہ اس دنیا میں ناکارہ اشیاوافر مقدار میں ہیں اور کارآمد کم ہیں۔اسی طرح برُے لوگ زیادہ ہیں اور اچھے کم۔

☆ **پہ کشِکّانی بھونکغءِ زاناں پقیر پھنڈرغ دز کھِلّنت۔**

کتوں کے بھونکنے سے فقیر گداگری ترک نہیں کرتے۔

ع: آواز سگاں کم نہ کند رزق گدارا۔

☆ **پہ نادشغءِ پھپھڑدِہ گوژدیں۔**

حریص اور بھوکے انسان کی نظر میں پھیپھڑا بھی گوشت ہے۔

☆ **پانزدہ بدّو نیاما شیخ صبر نہ کنت تہ دیم سیاہ کنت**

پندرہ بدوؤں میں شیخ صبر نہیں کرے گا تو کیا اپنا منہ کالا کرے گا۔

کہتے ہیں کہ ایک بار بدوؤں نے حجاج کے ایک قافلے کو لوٹا تھا۔ایک حاجی کے کپڑے اتارنے کے بعد ایک بدو اس کا جوتا اتارنے لگا۔اس نے ذرا سا پیر ہلایا تو بدو بولا، ”صبر یا شیخ!“ حاجی نے بے ساختہ کہا

پندرہ بدوؤں کے مقابلے میں شیخ کو (مجھے) صبر کے سوا چارہ ہی کیا ہے۔

☆ **پُچ ءِ پہ لیگاری ءَ نہ سٹّنت۔**

کپڑا اگر میلا ہو جائے تو اسے پھینکتے نہیں ہیں۔

معمولی قصور کی بنیاد پر کسی کو مسترد نہیں کیا جا سکتا۔

☆ **پھرّیں توپک یکّے ٹرُسینی، ہور گیں دو مرد۔**

بھری ہوئی (لوڈڈ) بندوق ایک کو ڈراتی ہے جبکہ خالی دو کو۔

بھری ہوئی بندوق سے صرف وہی ڈرتا ہے جس کی طرف تانی جائے۔ جبکہ خالی سے وہ بھی ڈرتا ہے جس کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ کیونکہ اسے خوف ہوتا ہے۔ کہ کہیں دشمن کو بندوق خالی ہونے کا پتہ نہ چل جائے۔ اگلے کو تو ڈرنا ہوتا ہے کہ وہ اس کے ہاتھ میں بندوق دیکھتا ہے۔

☆ **پُرشتغیں دست ءِ گوں سینغ ءِ لانت۔**

ٹوٹا ہوا ہاتھ سینے سے باندھتے ہیں۔

قریبی عزیز چاہے ناکارہ ہی کیوں نہ ہو پھر بھی اسے خود سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔

☆ **پھُپھو ءِ ٹٹّے بثّیں جہان ءِ چاچا گوَشت۔**

اگر پھوپھی کی مردانہ علامات ہوتیں تو چچا کہلاتی۔

اس وقت بولتے ہیں جب کسی کی کوئی خامی ظاہر کرنا مقصود ہو۔ یعنی تھوڑی سی کمی باقی رہ جانا۔

☆ **پھنڈوخ ءَ پھنڈوخ نہ بھانویت۔**

بھکاری کو بھکاری سے چڑ ہے۔

یعنی ایک پیشے والا آدمی اس پیشے کے دوسرے آدمی کو پسند نہیں کرتا۔ جیسے ملا بیری ملا کا، کتا بیری کتے کا۔

☆ **پھنڈغ ءَ پھُنڈغ نویت۔**

گداگری کے ساتھ اکڑپن نہیں جچتا۔

☆ **پیش ءَ دہ چکڑ اَث، تَرِّشہ میشاں دِہ مِشتہ۔**

پہلے سے کیچڑ تھا اس پر بھیڑوں نے بھی پیشاب کر دیا۔

بگڑا ہو کام اگر مزید بگڑ جائے تو یہی مثل پیش کرتے ہیں۔

☆ **پیش ءَ کھوفلویے، تَرِّشہ بانزرے دِہ پھرُشتئی۔**

کھوفلو (چھوٹی چڑیا) پہلے ہی کافی کمزور تھی پھر اس کا ایک بازو بھی ٹوٹ گیا۔

کسی کمزور پر حادثہ آنے کے وقت بولتے ہیں۔

☆ **پھیریں کھووت لائونویث۔**

بوڑھا کبوتر سدھایا نہیں جا سکتا۔

بچپن اور جوانی میں سیکھا سکھایا جاسکتا ہے جبکہ بڑھاپے میں اس قسم کا عمل عموماً ناکام رہتا ہے۔

کہتے ہیں کہ "بڈھے طوطے نہیں پڑھتے"۔

☆ **پھیرہ ءَ یہ خواری ءِ دِہ گونیں۔**

بڑھاپے کے ساتھ معذوری بھی آتی ہے۔

یعنی ایک تکلیف دوسری تکلیف کو جنم دیتی ہے

☆ **پھنڈ کی پھاغاں سنگل ءِ سڑ دار نویث۔**

مانگے ہوئے پگ سے سنگھڑ کا سردار نہیں بن سکوگے۔

اس شخص کے لیے بولتے ہیں جو خود تو اہلیت نہ رکھتا ہو بلکہ اس کی سروری دوسروں کے سہارے قائم ہو۔

☆ **تاڑی گوں دو دست ءَ بیث۔**

تالی بجانے کے لیے دو ہاتھوں کی ضرورت ہوتی ہے جیسے اردو میں مشہور ہے کہ تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی۔

☆ **تحصیلداری مُحنت اِنت، اڑماں ہرج نویث۔**

تحصلیداری حاصل کرنا کوئی مسئلہ نہیں، مجھ سے ہرج نہیں ہوتا۔

ڈینگیں مارنا۔ شیخی بگھارنا۔

☆ **ترک باغار۔**

شگاف میں پھنسا ہو گرگٹ۔

ایسی جگہ پھنس جانا کہ نہ پیچھے جایا جاسکے نہ آگے۔

یعنی ”نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن“۔

☆ **تفروئی دستک نہ بُرّیث۔**

کلہاڑی اپنا دستہ کسی حال میں نہیں کاٹتی۔

معاشرتی معاملات میں قرابت داروں اور عزیزوں کا لحاظ رکھنا ہوتا ہے۔یعنی صلہ رحمی ضروری ہے۔

☆ **تونڑیں تخت سلیمانی ڈہی، دہ یہ دڑدے دلءِ دیر نوی۔**

چاہے حضرت سلیمان (علیہ السلام) جیسی سلطنت مل جائے پھر بھی آدمی مطمئن نہیں ہوتا۔

یعنی انسان کے حوص کی کوئی انتہا نہیں۔

ع: ہزاروں خوہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے۔

☆ **ترّیں زوان ہر پلّوے چھرّیث۔**

تر زبان ہر طرف مڑتی ہے۔

اس آدمی کے لیے استعمال کرتے ہیں جسے اپنے قول کا پاس نہ ہو۔جو لحظہ بہ لحظہ اپنی بات سے پھر جاتا ہو یا جسکی شہادت اور عہد کا کوئی اعتبار نہ ہو۔

☆ **تفو! دراکھ زہریں۔**

تھو! تھو! کشمش کڑوی ہے۔

جب گیدڑ کافی کوششوں کے باوجود کشمش کے دانوں تک پہنچنے میں ناکام رہاتو یہ کہتے ہوئے چل دیا کہ کشمش کڑوی ہے۔

"انگور کھٹے ہیں"۔

☆ **تو "قاقا"۔ کنئے نہ کنئے، بدّکّ ئے۔**

تو قاقا کرے یانہ کرے تو بطخ ہی ہے۔

ہر شخص اپنی پہچان آپ ہے۔ اعلان کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ع: کہ آپ اپنا تعارف ہوا بہار کی ہے۔

☆ **تھولغ نُوک۔**

گیدڑ کی چیخ۔

ایک گیدڑ جب آواز نکالتا ہے تو جتنے بھی سنتے جواب آں غزل کے طور پر چیخنے لگتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اگر وہ ایسا نہ کریں تو بیمار پڑ جاتے ہیں۔ عرف عام میں بھیڑ چال۔ یا دیکھا دیکھی میں کوئی کام کرنے کو کہتے ہیں۔

☆ **تھولغ گیث۔**

گیدڑ کی مینگنیاں۔

کہتے ہیں کہ گیدڑ کی مینگنیاں دوا بنانے کے لیے درکار تھیں تو گیدڑ ایسی جگہ جا کر مینگنیاں خارج کرتا تھا جہاں پہنچنا انتہائی دشوار ہو۔

انتہائی کنجوس فرد کے لیے بولتے ہیں۔

☆ **تھولغءِ گوئشتہ اژ مس پذاروش در مہ کفیث۔**

گیدڑ نے کہا میرے بعد بے شک سورج نہ نکلے۔

جان ہے تو جہان ہے۔

☆ **تھولغءِ گوئشتہ، "ہَے ہَے! مئیں شکار تاواں کتئے"**

گیدڑ نے کہا افسوس تونے میر اشکار غارت کر دیا۔

ایک گیدڑ مردار کھاتے ہوئے کسی طرح اونٹ کے اوجھ کے نیچے آگیا۔ نکلنے کی بہت کوشش کی مگر ناکام رہا۔ اور صبر کر کے پڑا رہا۔ آخر ایک لگڑ بگڑ نے اوجھ کھینچ کر اسے نکالا۔ تو وہ بجائے احسان مند ہونے کے الٹا ناراض ہونے لگا کہ یار تم نے اچھا نہیں کیا۔ میں تو اوجھ کے نیچے گِدھوں کے شکار کی خاطر چھُپا بیٹھا تھا۔ تم نے میرا شکار کا منصوبہ چوپٹ کر دیا۔

(نیکی برباد گناہ لازم) احسان فراموشی کے موقع پر بولتے ہیں۔

☆ **تھَو مئیں بجائی ئیں ماث ءِ زامہ داثیں من پچے تئ جائی ئیں ماث ءِ زا داث**

تو میری سوتیلی ماں کو گالی نہ دیتا تو میں کیوں تیری حقیقی ماں کو گالی دیتا۔

ے از مکافات عمل غافل مشو گندم از گندم بروید جو ز جو۔

ع: شیشے کے گھروں میں رہنے والو پتھر سوچ کے پھینکو تم۔

☆ **تئ داذءزاری انت مئیں دنبیروءدئے۔**

تیری داد و دہش رہی ایک طرف میری سارنگی ہی واپس کر دے۔

ایک ڈوم کسی بھوتار کے پاس کچھ مانگنے گیا تو اس نے کچھ دینے کے بجائے اسکی سارنگی ضبط کرلی تو ڈوم کہنے لگا" تیری داد و دہش ایک طرف میری دنبیرو (سارنگی) مجھے لوٹا دے۔"

لینے کے دینے پڑنا۔

☆ **تئ سرءچھیں دڑدے۔**

تیرے سر میں کیوں درد ہے؟

جب کوئی شخص کسی ایسے معاملے میں ٹانگ اڑائے جس سے اس کا کوئی بھی تعلق نہ ہو۔

ع: تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو۔

☆ **تئ دفءشیرانی بوکئیث۔**

تیرے منہ سے ابھی ماں کے دودھ کی بو آتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ تم ابھی بچے ہو۔ ناسمجھ ہو۔ ناتجربہ کار ہو۔

☆ **تئ گُرالڈوءِ مولیءِ یہ نِرخ انت۔**

تمہارے ہاں لڈو اور مولی کا ایک ہی بھاؤ ہے۔

اس شخص کے لیے بولتے ہیں جس کے ہاں برے بھلے کی تمیز نہ ہو۔ جو سب کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکتا ہو۔

☆ **تئی لوغ ءَ شہ مئیں لوغ گہہ اِمت شہ مئیں لوغ ءَ بَرّ۔**

تیرے گھر سے میرا گھر بہتر ہے اور میرے گھر سے ویرانہ۔

ناداروں کے گھروں اور ویرانوں میں کوئی خاص فرق نہیں ہوتا۔

☆ **ٹک مئیں وسّ ءَ نئیں، ساہ مئیں وسّ ءَ اِنت۔**

ناکہ محفوظ کرنا میرے بس میں نہیں البتہ جان دینا میرے بس میں ہے۔

ناکہ بندی کے وقت ناکے پر مامور فرد کا قول ہے کہ اگرچہ ناکہ محفوظ کرنا میرے بس میں نہیں ہاں البتہ ناکے کی حفاظت کرتے ہوئے جان دے دینا میرے بس میں ہے اور مئیں ایسا کر گزروں گا۔

☆ **ٹِکّی دیئغ ءَ موت کئیث ءَ، لوہارانی لوغ شوندیئے!**

تجھے روٹی کھلاتے ہوئے موت آتی ہے کہ لوہاروں کے گھر کا راستہ دکھاتا ہے۔

اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص مہمان نوازی سے بچنے کے لیے آئیں بائیں شائیں کرنے لگے۔

☆ **جائغ گوں دَنتّاناں بیث۔**

چبانے کے لیے دانت چاہئیں۔

کوئی کام کرنے کے لیے ذرائع یا وسائل کا ہونا ضروری ہے۔

☆ **جرّاں کھشتغ ءَ۔**

بالکل برہنہ۔یعنی بے حیائی پر آمادہ۔

☆ **جنت مزار،ورنت گجُ گراغ۔**

شیر شکار کرتا ہے پھر کوے اور گدھ بھی کھاتے ہیں۔

یعنی جوانمردوں کی کمائی سے ہر کس وناکس فیضیاب ہوتا ہے۔

☆ **جنگ ءَ ہماں مڑد سکھ انت کہ سانڑی نئیں۔**

جنگ میں وہی زیادہ بہادری کی باتیں کرتا ہے جو شریک جنگ نہ رہا ہو۔

☆ **جنگ جوَرانی پُڑی اَنت حال گلقند نت دف ءَ۔**

جنگ جور کی پڑیا ہے مگر اس کے قصے گلقند کی طرح شیریں ہوتے ہیں

یعنی لڑائی در حقیقت ایک تلخ تجربہ ہے مگر اس کے تذکرے مزیدار ہوتے ہیں۔

☆ **جوَکِشو خیں مڑد گندیماں نہ بُرّنت۔**

جو کاشت کرنے والے گندم نہیں کاٹیں گے۔

؎ از مکافات عمل غافل مشو گندم از گندم بروید جوز جو۔

☆ **جَوذر گندیم پھُشتءِ آف واڑت۔**

جئی کا پودا گندم کی رعایت سے پانی حاصل کرتا ہے۔

کسی بڑے یا اچھے آدمی کے طفیل چھوٹے یا برے آدمی کا فائدہ اٹھانا۔

☆ **جَورئے پھُل گِندغ بنت ورغءِ نہ یَنت۔**

جور کے پھول دیکھنے میں دلا آویز ہیں مگر کھانے کے قابل نہیں ہیں

جو چیز دیکھنے میں خوبصورت لگے ضروری نہیں کہ وہ شیریں بھی ہو۔

جور کے پھول اگرچہ خوبصورت ہیں مگر سم قاتل ہیں۔

☆ **جھرشہ مزاراں ہورگ نہ انت۔**

کچھار شیروں سے خالی نہیں ہوتے۔

ے ہر بیشہ گمان مبر کہ خالیست   شاید کہ پلنگے خفتہ باشد

☆ **جیسف نڑ دوسُر نہ سہیّت۔**

یوسف کا نڑ دوسُر برداشت نہیں کرسکتا۔

ایک آدمی نڑ بجاتا ہے جبکہ دوسرا آدمی سُر دیتا ہے۔

ماہر نڑنوازوں کو دو دو آدمی سر دیتے ہیں کہا گیا ہے کہ یوسف کا نڑ دو دو سُر برداشت نہیں کرسکتا۔

یعنی کسی پر اگر دو طرفہ دباؤ ہو تو اس کے لیے بولتے ہیں۔

☆ **چڑی مِس۔**

چڑیا کا پیشاب یعنی انتہائی قلیل مقدار۔

☆ **چِکڑیں پھونزے لائغ۔**

کیچڑ کی ناک لگانا۔

اصل ناک کٹ جائے اسکی جگہ اگر کیچڑ کی ناک لگا دی جائے تو بظاہر نقصان کا کچھ نہ کچھ ازالہ نظر آئے گا۔ تھوڑی بہت تلافی کرنے یا کچھ نہ کچھ بھرم باقی رکھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

☆ **چُوک ءَ نہ چُوکے، آتکغئے تول رخ ءَ۔**

چیخو یا نہ چیخو، تل کر آئے ہو۔

کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک بخیل آدمی نے کھجور خریدی ایک جھینگر بھی کسی طرح تل کر آ گیا کھانے لگا تو جھینگر بھی کھجور کے ساتھ منہ میں چلا گیا۔ چباتے وقت جھینگر چو چو کرنے لگا۔ بخیل بولا اب چیخو نہ چیخو تل کر آئے ہو۔ میں قیمت دے چکا ہوں کسی طرح چھوڑوں گا نہیں۔

اپنے قلیل فائدے کے لیے دوسرے کا بہت زیادہ نقصان کر دینا۔ کنجوس۔ مکھی چوس۔

☆ **چھوکھر (حر) افتار ءَ گندیث۔**

جیسے گدھا لگڑ بگڑ کو دیکھ لے۔

گدھا جونہی لگڑ بگڑ کو دیکھتا ہے خوف سے بالکل شل ہو جاتا ہے اور لگڑ بگڑ بڑے آرام سے اس کو شکار کر لیتا ہے۔
بالکل اسی طرح جیسے کبوتر بلی کو دیکھ کر آنکھیں بند کر لیتی ہے۔

☆ **چھونگج پھپھڑء لوڑہیث۔**

جیسے گدھ پھیپھڑا نگل جائے۔ کوئی چیز اگر بغیر چبائے جلدی میں ہڑپ کی جائے تو اس کے بارے میں بولتے ہیں۔ یعنی ہڑپ کرنا نگل لینا

☆ **چھک شہ تھچک ءپھجوارانت۔**

بچے کے گُن بندھنے میں بھی دکھائی دیتے ہیں۔
لیاقت چھپی رہ جانے والی چیز نہیں ہے۔ شیر خوارگی میں ہی نظر آجاتی ہے۔ جیسے کہتے ہیں، ''ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات۔

☆ **چھلّو آس ءہر کس وتی پلّوا چھکّیث۔**

سردی میں ہر شخص آگ کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ یعنی ہر کوئی اپنے فائدے کی سوچتا ہے۔

☆ **چیتر میش۔**

چیت میں بھیڑ۔
موسم بہار میں جب نئے سرے سے سبزہ اُگنے لگتا ہے تو بھیڑیں یہ ہریالی چرنے میں اس قدر مگن ہو جاتی ہیں کہ کسی کو کسی کا خیال

نہیں رہتا۔ ہر ایک اپنے دُھن میں علیحدہ علیحدہ سمت کو منہ کر کے آگے بڑھتی چلی جاتی ہے۔

یہ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی مجمع بکھر جائے اور کسی کو کسی کا ہوش نہ ہو۔

☆ **چُتو نگدار دِہ لجیغ انت۔**

بے غیرت کا حامی بھی شرمسار ہو کر رہے گا۔

شرمناک کام کرنے والے کا امدادی بی شرمندہ ہی ہو گا۔

☆ **حان ہر دمے حان انت۔**

خان ہر وقت اور ہر حال میں خان ہیں۔

شرفاء ہر وقت اپنی شرافت کا خیال رکھتے ہیں۔ اور جہاں بھی ہوں انہیں مناسب پروٹوکول دیا جاتا ہے۔ جیسے کہا جاتا ہے

صدر ہر جا کہ نشیند صدر است۔

☆ **حُذا پہ کارےءُ بندہ پہ کارےءُ۔**

بندہ اپنا کام کر رہا ہوتا ہے اور تقدیر اپنا۔

یعنی انسان کچھ سوچتا ہے اور تقدیر کے فیصلے کچھ ہوتے ہیں۔

ع: تدبیر کند بندہ تقدیر زند خندہ۔

بندہ جوڑے پلّی پلّی رام لنڈھائے کپّا۔

☆ **خُذا صذ در بند کنت یکّے بوژیث، یکّے بند کنت صذ بوژیث۔**

اللہ تعالیٰ سو دروازے بند کرتا ہے تو ایک کھول بھی دیتا ہے۔ اور اگر ایک در بند کرتا ہے تو سو کھول دیتا ہے۔

☆ **خُذا کنت کہ کیٹی شیر اں ریشیث۔**

خدا کرے کہ کیٹی (بے سینگھی بکری) دودھ گرادے۔

کسی کو سزا دینے کے لیے جواز کے پیدا ہونے کے انتظار میں رہنا۔

☆ **خُذاءِ کھر (حر) دیٹوٗ سُرُنہ داثغاں۔**

اللہ تعالیٰ نے گدھے کو دیکھ بھال کر ہی سینگھ نہیں دیے۔

مطلب یہ کہ دنیا کہ نعمتیں ہر کسی کو اپنی اہلیت اور صلاحیت کے مطابق دی گئی ہیں۔ ہر شخص ہر نعمت کے اہل نہیں ہے۔

ع: چہ داند بوزنہ لذاتِ ادرک۔

☆ **حڑسی دف گورءِ ہاکاں سوا ہچ شہا پُر نویث۔**

حریص کا منہ بغیر قبر کی مٹی کے کسی چیز سے نہیں بھرتا۔

لالچی آدمی تمام عمر ”ھل من مزید“ ہی کہتا رہتا ہے۔ یہ سلسلہ اس وقت رُکتا ہے جب وہ مر کر دفن ہو جاتا ہے۔

☆ **خواری کسّےءِ میرات نئیں۔**

افلاس کسی کی میراث نہیں۔

امارت و غربت حالات و واقعات پر منحصر ہیں۔ محنت یا مقدر سے حالات بدل سکتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ غریب ہمیشہ غریب ہی رہے۔

☆ **خوکءِ گوژدءِ پہ پھزوریءَ نہ ورّنت۔**

سور کا گوشت چاہے جتنا موٹا ہو کھایا نہیں جاتا۔

حرام شئے میں بظاہر جتنی بھی صفات ہوں انکے باوجود حلال نہیں ہو گا

☆ **خوکءِ پوست پہ رنگءَ مصلیٰ نویث۔**

سور کا چمڑا رنگنے سے پاک نہیں ہو جاتا۔ تمام جانوروں کی کھال رنگنے سے پاک ہو جاتی ہے مگر سور کی نہیں۔ یعنی بد فطرت کبھی نیک فطرت نہیں ہو سکتا۔

☆ **خونی شہ جیر انڑاں درا۔**

قاتل قبرستانوں سے بھی باہر۔

بلوچوں میں رواج ہے کہ قاتل کو عام مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں کرتے۔ اس طرح مرنے کے بعد بھی اس ظالم سے مقاطعہ جاری رہتا ہے۔

☆ **دار سر مُرگ۔**

وہ پرندہ جو لکڑی کی باریک نوک پر بیٹھا ہو۔

جس کی کوئی مستقل بنیاد نہ ہو۔ عارضی۔ ناپائیدار۔

☆ **دان راہ جتھریں۔**

غلہ چکی میں ہی جائیگا۔

لازماً ہونی کے بارے میں بولتے ہیں۔ جیسے بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی۔

☆ **دریاگوں ڈِلھاں لُڑ دنویث۔**

دریا مٹی کے ڈھیلوں سے گدلے نہیں ہو جاتے۔

یعنی وسیع الظرف آدمی ایسی ویسی باتوں کو قابل توجہ نہیں سمجھتے۔

☆ **دریاپہ کشک لَیّغ ءِ مُڑ دار نویث۔**

کتے کے پینے سے دریا کا پانی حرام نہیں ہو جاتا۔

☆ **دریاہزار ہورگ بیث کھونڈی آفے داریث۔**

دریا جتنا بھی خشک ہو، گھٹنوں برابر پانی ضرور رکھتا ہے۔

یعنی حالات کتنے ہی دگرگوں کیوں نہ ہوں اہل حیثیت کچھ نہ کچھ ضرور رکھتے ہیں۔

☆ **دراہے ءِ قدر گوں نادراہی ءَ، مڈی قدر گوں نیستی ءِ مالوم بیث۔**

صحت کی قدر بیماری میں اور دولت کی قدر افلاس میں معلوم ہوتی ہے

☆ **دُزوئی ماث بُشکہ پیش پیش پھُلیث۔**

چور اپنی ماں کا بٹوا سب سے پہلے خالی کرتا ہے۔

یعنی چور چوری کا آغاز گھر سے کرتا ہے۔

☆ **دُزّ ریشانی پُٹے ڈِنگائیں۔**

چور کہ داڑھی کا ایک بال ٹیڑھا ہے۔

چور نامعلوم تھا۔ محفل میں جب کہا گیا کہ چور کی ڈاڑھی کا بل ٹیڑھا ہے تو چور نے سب سے پہلے اپنی ڈاڑھی کو ہاتھ لگایا اور پکڑا گیا۔ جیسے اردو میں مشہور ہے کہ چور کی ڈاڑھی میں تنکا۔

☆ **دُزّماث ہرّو پھیغاں نہ پَشّیث۔**

چور کی ماں ہر روز چربی نہیں پکائے گی۔

یعنی چور کے پاس کبھی عیاشی کا سامان ہوتا ہے اور کبھی فاقہ۔

☆ **دُزشہ وثی ساءِ ترسیث۔**

چور اپنے سائے سے ڈرتا ہے۔

☆ **دُز گُرُ کنت، دُز گُرُ کنت، ناہے ساز۔**

چور بھاگے چور بھاگے گا نہ بھاگا تو مالک کو بھاگنا پڑے گا۔

یعنی ٹرخاؤ ٹرخاؤ نہیں تو خود ٹرخ جاؤ۔

☆ **دز کنگرۓ آہری نویث۔**

ہاتھ میں پہنے کنگن کو دیکھنے کے لیے آئینے کی ضرورت نہیں ہوتی اردو میں اس کا ہم معنی "ہاتھ کنگن کو آرسی کیا" مشہور ہے۔

یعنی سامنے کی چیز صاف نظر آتی ہے۔

☆ **دست دست ءَ پجہ کھاریت۔**

ہاتھ ہاتھ کو پہچانتا ہے۔

لین دین کے معاملے میں جس کسی کے ساتھ معاملہ ہو صرف اور صرف اسی سے طے کرنے کے بارے میں بولتے ہیں۔

☆ **دل کہ نہ کَشّیت، لول دِہ نہ پَشّیت۔**

دل جب نہ چاہے تو روٹی بھی نہیں پکتی

یعنی بے دلی سے کوئی کام کرنا۔ عدم دلچسپی۔

☆ **دوزواں گو جانی غاں انت۔**

گوہ کی دو زبانیں ہوتی ہیں۔ اس شخص کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

جو بد عہد ہو۔ جسے اپنی بات کا پاس نہ ہو اور وعدہ خلافی کرنے والا ہو۔

☆ **دو براث، سیمی لیکھو۔**

بھائی بھائی ہے لیکن حساب کتاب ضروری ہے۔

یعنی رشتہ داری اور قرابت اپنی جگہ البتہ حساب کرنے میں کوئی عیب نہیں ہے۔

☆ **دو کوہ کہ ڈگنت بروٹا نیام ءَ آڑت بنت۔**

دو پہاڑ جب ٹکراتے ہیں پودے درمیان میں آکر پس جاتے ہیں۔

یعنی بڑوں کی مخاصمت اور چپقلش میں چھوٹے مفت رگڑے جاتے ہیں۔

☆ **دول تَوار شہ دیرا و شِّیں۔**

ڈھول کی آواز دور سے اچھی لگتی ہے۔

جیسے کہاوت ہے کہ دور کے ڈول سہانے۔

☆ **دو تاس یکجا بنت ٹکّرنت۔**

ایک ہی جگہ کے دو تھال بھی ضرور ٹکراتے ہیں۔

اکٹھے رہنے بسنے والوں میں کبھی کبھی شکر رنجی ہو جاتی ہے۔

☆ **دول انت چاپ انت لنگھڑیں لاف انت۔**

ڈھول ہیں تالیاں ہیں اور خالی پیٹ ہیں۔

اس وقت بولتے ہیں جب کوئی غریب آدمی اپنی حیثیت سے بڑھ کر ناچ گانے کی محفل منعقد کرائے۔یعنی عیاشی امیروں کو جچتی ہے غریبوں کو نہیں۔

☆ **دو دل راضی کِناں مُلّاکِناں قاضی۔**

جب دو دل راضی ہوں تو ملا یا قاضی کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

یعنی جب دو فریق باہم راضی ہوں تو ثالث، وکیل، اور منصف کی حاجت نہیں رہتی۔

☆ **دیم سنبراں دِہ وث کھِیندراں، پھذ سنبراں دِہ وث کھِیندراں۔**

آگے سے کپڑا اٹھاؤں یا پیچھے سے ہر حال میں خود ننگا ہو جاتا ہوں۔

یعنی اپنوں کا گلہ دراصل اپنا گلہ ہوتا ہے۔

☆ **دیشغیں مارا گس نہ واڑتہ۔**

دیکھے ہوئے سانپ نے کسی کو نہیں کاٹا۔

دشمن واضح ہو جائے تو انسان اس سے بچاؤ کی صورت نکال لیتا ہے

☆ **دیزءِ تھافغءِ شغان جتہ کہ تو سیاہ ئے۔**

دیگچے نے توے کو طعنہ دیا کہ تو کالا ہے۔

ایسا فرد جو اپنے عیوب کو دیکھے بنا دوسروں کی عیب چینی کرے۔

☆ **دئے مُلّا۔ نعوذ باللہ۔ گر مُلّا۔ جی بسم اللہ۔**

دے ملا۔ نعوذ باللہ۔ لے ملا۔ جی بسم اللہ۔

ایک ملا دریا میں ڈوب رہا تھا۔ کسی نے کہا ہاتھ دے تجھے باہر نکالوں۔ ملا نے صاف انکار کر دیا۔ اس نے کہا لے پکڑ میرا ہاتھ تو ملا نے خوشی سے ہاتھ پکڑ لیا۔ مطلب یہ کہ ملا اپنی جان کی قیمت پر بھی کچھ دینے کو تیار نہیں البتہ لینے کے لیے ہر آن تیار ہے۔

(مذہب کے پیشہ ور نمائندے کے خلاف بلوچ ادب کا نفرت بھرا اظہار یہ ہے)

☆ **زال گوں پیغاماں بچھاں نیار انت۔**

عورتیں پیغام بھجوانے سے لڑکے نہیں جنتیں۔

یعنی مثبت ثمر کے لیے مناسب محنت ضروری ہے۔

☆ **زالءِ گوئشتہ ادی بیاروں درینءِ دھانووں۔ دومیّغءِ گوَشتہ بے سُودیں**

ایک عورت نے دوسری سے کہا، بہن آؤ جاکر قوس قزح میں نہائیں۔ دوسری بولی بے فائدہ ہے۔

ایک غلط روایت ہے کہ قوس قزح میں نہانے سے جنس تبدیل ہو جاتی ہے۔ جب ایک عورت نے دوسری سے کہا کہ جاکر نہائیں اور مرد بن جائیں۔ تو دوسری بولی کہ ہماری جنس چاہے تبدیل بھی ہو جو مرد صدیوں سے ہم پر حکمرانی کرتے آرہے ہیں پھر بھی ہمیں معاف نہیں کریں گے۔

☆ **زال عقل کھُڑِیان انت۔**

عورت کہ عقل ایڑیوں میں ہے۔

مطلب یہ کہ عورتیں ناقص العقل ہوتی ہیں۔

☆ **ڈاڈوءِ بھانڑا اسِٹئوِاشیت، گوَشتی من کچاوہ نہ چڑّھاں۔**

بڑھیا کو گھر چھوڑے جارہے تھے واویلا کرنے لگی کہ محمل پر نہ بیٹھوں گی۔ خوش فہمی میں مبتلا ہونا۔ اپنی حیثیت کے بارے میں غلط اندازہ لگانا۔

☆ **ڈانی چھیں حیرے، شیر دہ ہماں ثنت کہ رتکغنت۔**

اب کیا خیر دودھ تو وہی تھا جو گر گیا۔

ایک آدمی دودھ لیے جا رہا تھا۔ کسی نے اچانک آواز نکال کر اسے ڈرایا۔ دودھ گر گیا۔ ڈرانے والے نے کہا خیر خیر! وہ بولا اب کیا خیر دودھ تو وہی تھا جو گر گیا۔

☆ **ڈاچی تھوڈ۔**

اونٹنی کا نچلا ہونٹ۔

ایک گیدڑ نے اونٹنی کا نچلا ہونٹ لٹکتا دیکھا تو سمجھا کہ یہ گرنے والا ہے۔ پورا ہفتہ اونٹنی کے پیچھے اس امید میں پھر تا رہا کہ ہونٹ گرے گا تو کھالونگا۔ ہونٹ کو نہ گرنا تھا نہ گرا۔ جھوٹے دلاسے پر رہنا۔

غلط امیدیں باندھنے والے کے لیے بولتے ہیں۔

☆ **ڈِنگائیں دار گوں سیک ءِ سِدّھا بیث۔**

ٹیڑھی لکڑی گرم کرنے سے ہی سیدھی ہوتی ہے۔

کسی بدراہ کو راہ راست پر لانے کے لیے سختی کرنی ضروری ہے۔

☆ **ڈومب کہ گوژدءِ باڑا بنت، سیرانی پچاراں کننت۔**

ڈوموں کو جب گوشت کھانے کا شوق ہوتا ہے تو شادیوں کی باتیں کرتے ہیں۔

جیسے بلی کو خواب میں چیچھڑے نظر آتے ہیں۔

☆ **ڈیوا شیر تہاریں۔**

دیے (چراغ) کے نیچے اندھیرا ہوتا ہے۔

اردو میں اس کا مطلب ہے۔ چراغ تلے اندھیرا۔

☆ **ڈینزءِ دے بسم اللہءِ وار نیئیث۔**

ڈائن بسم اللہ پڑھنے تک بھی صبر نہیں کرتا۔

بے صبر ہونا۔ جلد بازی کرنا۔ قبل از وقت کوئی کام کرنا۔

☆ **ڈیڈر ڈمبھ۔**

مینڈک کو داغنا۔

مینڈک ایک چھوٹا سا جانور ہے۔ اسکو اگر گرم لوہے سے داغا جائے تو اس کا جانبر ہونا مشکل ہے۔ جانکاہ حادثہ۔ ناقابل برداشت سزا۔

☆ **ڈیڈر چھاٹ تہاٹرَ کی گشی بادشاہی مئینگ انت۔**

مینڈک کنویں میں ٹرا کر کہتا ہے کہ سلطنت میری ہے۔

کیونکہ کنویں کی مختصر دنیا میں مینڈک سے بڑی کوئی مخلوق نہیں ہے اس لیے وہ خود کو بادشاہ سمجھتا ہے۔

ے چوں کس نباشد در سرا موش باشد کتخدا۔

☆ **ڈیڈرءِ گوئشتہ من قرباناں پہ وتی چھکءِ شیشغیں دست پھاذاں**

مینڈک بولا میں قربان جاؤں اپنے بچے کے شیشے جیسے خوبصورت ہاتھ پیروں کے۔

مینڈک کا بچہ اگرچہ بدصورت اور بھدا ہوتا ہے لیکن ماں باپ کی نظریں اسے بہت حسین پاتی ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ بچہ کیسا بھی کیوں نہ ہو والدین کو ساری مخلوق سے زیادہ خوبصورت لگتا ہے۔

مثل مشہور ہے ”بچہ اپنا اور عورت پرائی اچھی لگتی ہے“۔

☆ **راج سڑدار بختیاریں ہر مڑے وث مختیاریں۔**

بختیار کی سرداری ہے۔ ہر شخص خود مختار ہے۔

اس نظام کے بارے میں بولتے ہیں جس میں اصول و ضوبط کی پابندی کرنے والا کوئی نہ ہو۔

☆ **راست ءُ مڑ جان مان انت۔**

سچ میں مرچیں ہیں۔

اس بے راہ رو معاشرے میں سچی بات لوگوں کو کڑوی لگتی ہے۔

☆ **رنگ ءُ گچھّ دِہ سُنہڑا انت۔**

دیکھنے میں حنظل بھی خوبصورت لگتے ہیں۔

اگرچہ ظاہری شکل خوبصورت ہے لیکن ذائقہ نہایت ہی تلخ ہے۔

اردو میں کہتے ہیں ”ہر چمکنے والی چیز سونا نہیں ہوتی۔“

☆ **روش پہ دستا شیر انہ ویث۔**

سورج کو ہاتھ کے نیچے چھپایا نہیں جا سکتا۔

کسی کے عظیم کارناموں کو الزامات نہیں دھندلا سکتے۔

مشاہیر کی شہرت کسی کی بھونڈی کوشش سے کم نہیں ہو سکتی۔

☆ **روش ءُ گوں در کفغ ءُ تانہ کشہ پذادِہ نہ تفسیث۔**

سورج اگر نکلتے وقت تمازت نہیں رکھتا تو بعد میں بھی گرمی نہیں پہنچائے گا۔

کسی کام کا اگر آغاز اچھا ہو گا تو انجام کے بارے میں بھی حسن ظن رکھا جا سکتا ہے۔ اور اگر آغاز ہی اچھا نہ ہو تو مستقبل میں بھی بہتری کی امید نہیں کی جا سکتی۔

☆ **روش ءَ حاخانی چھٹغ ءَ وثی سر دھوڑ بیث۔**

سورج کی طرف پھینکی گئی ریت اپنے سر پر پڑتی ہے۔

آسمان کا تھو کا منہ پر۔

☆ **روش ثنت کہ سحاق ءَ کشگّاں دِہ نغن داثنت۔**

وہ دن اور تھے جب اسحاق کتوں کو بھی روٹی کھلاتا تھا۔ پہلے وقت کی خوشحالی کو یاد کر کے موجودہ وقت کی عسرت پر کڑھنا۔

جیسے کہتے ہیں "وہ دن گئے جب خلیل خان فاختے اڑایا کرتے تھے"

یا ع: وہ دن ہوا ہوئے کہ پسینہ گلاب تھا۔

☆ **ریز ہماں بار غیں ہند اسند ثیث۔**

رسی وہیں سے ٹوٹتی ہے جہاں پتلی ہو۔

یعنی نقصان کمزور کا ہی ہوتا ہے۔

؎ تقدیر کے قاضی کا یہ فتویٰ ہے ازل سے

ہے جرمِ ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات

☆ **رَئیث گا جاں کھلّی آں نہ زیرے**

زمین سیراب کرنے جاتے ہو اپنے ساتھ پانی کا مشک نہیں لے جاتے

ایک بار بادل گھر آئے کچھ لوگ بارش کی توقعؔ پر دور کی زمین سیر اب کرنے نکلے۔ بھاگتے ہوئے وہاں پہنچے۔ لیکن بارش نہ ہوئی۔ شدید گرمی کا موسم تھا۔ وہ لوگ پیاس کی شدت سے بے دم ہو کر گر پڑے۔ جو آدمی پہلے پہل ان کی مدد کو پہنچا اس نے غصے میں درج بالا الفاظ کہے تھے۔

☆ **زاوُخ ءَشہ ویتی بہلائیں۔**

زچہ (بچہ جننے والی عورت) کی نسبت دائی کو زیادہ جلدی ہے۔

کسی کام میں بنیادی کردار ادا کرنے والے کی نسبت ضمنی کرداروں کا بے صبر ہونا۔ اور جلد بازی کا مظاہرہ کرنا۔

☆ **زر پہ دف ءَزنگ ءَنویث۔**

کہنے سے چاندی کو زنگ نہیں لگتا۔

یعنی کسی کی شہرت الزامات سے کم نہیں ہو سکتی۔

☆ **زڑدووثی باروث زیریث، شہ واجہہ ءَہوکارغ ءِ لوٹ ایث۔**

زڑدو (اونٹنی) اپنا بوجھ خود اٹھائے گی، مالک سے محض ہنکائے جانا چاہیگی۔

☆ **زور زِنت کئیث داث نیئیث۔**

زبردستی چھینا جاسکتا ہے۔ دیا نہیں جا سکتا۔

☆ **زورانی دیمازاری کنغی اِنت۔**

زبردست کے سامنے جی مجال کرنے کے علاوہ چارہ نہیں

(زبردست کاٹھینگا سر پر)

☆ **زیمءِ چھَمّ نیستیں۔**

بچھو کی آنکھیں نہیں ہوتیں۔

مردم آزار شخص یہ نہیں دیکھا کرتا کہ اس سے کس کو تکلیف ہو رہی ہے۔اس کا کوئی عزیز ہو یا غیر۔وہ تو محض گزند پہنچا کر مزہ لیتا ہے۔

☆ **سال روانت گالوار کھوشت انت۔**

سال گزر جاتے ہیں مگر باتیں یاد رہ جاتی ہیں۔

وقت گزر جاتا ہے لیکن کسی کی بھلائی یا برائی ہوشمند انسان کے ذہن میں محفوظ رہ جاتی ہے۔(تلوار کے زخم بھر جاتے ہیں مگر باتوں کے زخم نہیں بھرتے)

یادوں کے سائے ہمیشہ انسان کا پیچھا کرتے ہیں۔

☆ **ساہءِ ساہ نیست انت۔**

زندگی کا کوئی اعتبار نہیں

؎ کیا بھروسہ ہے زندگانی کا آدمی بلبلہ ہے پانی کا۔

☆ **سَٹ دِہ مڑدءِ پھَٹ دِہ مڑدءِ۔**

مارنا مرنا مردوں کا کام ہے۔

لڑائی میں غالب آنا یا مغلوب ہونا عام بات ہے۔ دونوں صورتوں میں کسی پر الزام نہیں۔

☆ **سر بیشہ تہ سر جاہ دِہ بیث۔**

سر ہو گا تو سرہانہ بھی ہو گا۔

زندگی باقی رہی تو زندگی کے لوازمات بھی میسر آ جائیں گے۔

جیسے کہتے ہیں کہ جان ہے تو جہان ہے۔

☆ **سرءَ پہ گُنذءَ مہ دئے۔**

اپنے آپ کو بیوی کے لیے رہن نہ رکھو۔

گھر داماد کی زندگی ایک غلامانہ زندگی ہے۔ اس سے بچنے کی تلقین انہی الفاظ میں کرتے ہیں۔

یا بیوی کی خواہشات کی تکمیل میں خود کو مقروض نہ کرو۔

☆ **سرینءَ سکھ کنئے تہ دلّی دَہ کوہیں۔**

کمر کس لو تو دلی دس کوس پر ہے۔

ارادے مضبوط ہوں تو فاصلے سمٹ جاتے ہیں۔ دلی اگرچہ بہت دور ہے پھر بھی اگر عزم راسخ ہو تو دس کوس کے فاصلے پر لگتا ہے۔

بہ ہر کارے کہ ہمت بستہ گردد
اگر خارے بود گلدستہ گردد

☆ **سکھّیں مڑدے آف شہ شیرءُ برُّز رؤث۔**

طاقتور آدمی کے لیے پانی اونچائی کو بہتا ہے۔

یعنی طاقت ایسی چیز ہے جو ناممکن کو ممکن بنادیتی ہے۔

☆ **سلام نذاشہ، نذاشہ، داشہ تہ دیمابگاّلے درکفتہ۔**

کئی لوگ ملے کسی کو سلام نہ کہا جب ایک کو کہا تو وہ ہندو نکلا۔

یعنی کھودا پہاڑ نکلا چوہا۔

☆ **سوناءَ کس نہ لگّیث۔**

سونے پر زنگ نہیں چڑھتا۔

یعنی بڑا آدمی کچھ بھی کرلے مورد ملامت نہیں ٹھہرتا۔

☆ **سوناروءَ وثی ماث زیوراں کھوٹ نہ گاڈیرتہ، سُول بیثی۔**

سنُار نے اپنی ماں کے زیورات میں ملاوٹ نہ کی تو اسے پیچش لگ گئے۔ یعنی بد دیانت لوگ بد دیانتی سے باز نہیں آتے۔ چور چوری سے جائے ہیرا پھیری سے نہ جائے۔

☆ **سیال ڈیہا کوہے رڑہی دِہ بازیں۔**

دشمن کے وطن سے ایک پتھر لڑھک کر آئے وہ بھی بہت ہے۔

یعنی دشمن کو چاہے معمولی نقصان پہنچے وہ بھی کافی ہے۔

☆ **سیز دہمی کھائیر (کائیگر)۔**

تیرھواں بیل۔

بارہ بیلوں کی چھ جوڑیاں بنتی ہیں ان کو ہل وغیرہ میں جوت کر کام لیا جاتا ہے ۔ جبکہ تیرھواں جوڑی نہ ہونے کی بنا پر نکما رہتا ہے۔اور مفت میں ناچ کود کرتا رہتا ہے۔یعنی فالتو آدمی الٹا نقصان کا باعث ہوتا ہے۔دوسروں کے کام میں بے جا دخل دینے والا۔ تو کون، میں خوامخوہ۔

☆ **سیال پہ گلّا آں دور نہ بنت۔**

دشمن کو غیبت کر کے زیر نہیں کیا جاسکتا۔

باتوں سے کچھ نہیں ہوتا ۔دشمن کو مغلوب کرنے کے لیے وسائل مہیا کرنے پڑتے ہیں۔

☆ **سیر بیشہ کوٹ شہرءِ، دریس زُڑ تیش کُبھڑاں۔**

شادی ہوئی کوٹ قیصرانی میں،ناچ گانا کیا کبھڑ والوں نے۔

یعنی غیر متعلقہ لوگوں کا خوامخوہ کسی کے معاملے خود کو ملوث کرنا۔

☆ **شاہءِ شاہی روَش، مزُورءِ مزُوری نروَش۔**

بادشاہ کی بادشاہی جاسکتی ہے مزدور کی مزدوری نہیں جاسکتی۔

محنت کش کا معاوضہ لازم الوصول اور دیرپا ہوتا ہے۔

☆ **شُتہ گوشانی آرغءِ، سرُہ برائیتغانتی۔**

کان لانے نکلا تو سینگھ گنوا بیٹھا۔

ایک چیز کی طلب میں دوسری چیز سے محروم ہو جانا۔

☆ **شر یخیں دیز شُشیث۔**

مشترک ذمہ داری کی ہانڈی جل جایا کرتی ہے۔ یعنی شراکت بمشکل چلتی ہے۔

ساجھے کی ہنڈیا بیچ چوراہے پھوٹتی ہے۔

☆ **شف تہاریں دِہ ماث گُہار پجواریں۔**

رات اندھیری ہے پھر بھی ماں بہن کی شناخت ہو جاتی ہے۔

زمانہ اگرچہ برا ہے لیکن ہوشمند انسان رشتوں کا تقدس ملحوظ رکھتا ہے

☆ **شکارانت اِشت نیئیث، گُراغ اِنت واڑت نیئیث۔**

شکار ہے، چھوڑ نہیں سکتا؛ کوا ہے، کھا نہیں سکتا۔

کوے کا شکار جو کھایا جا سکے نہ پھینکا جا سکے۔

سانپ کا چھچھوندر پکڑنا جسے نہ نگل سکے نہ چھوڑ سکے۔

☆ **شوانک دلءِ کنت پہاشن دوشیث۔**

اگر چرواہا دل سے کام کرے تو بکرے سے بھی دودھ دوہ سکتا ہے۔

ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا

وہ کونسا عقدہ ہے جو وا ہو نہیں سکتا

☆ **شہ بے ہَوریں جھڑا آزماں اوچِیڑا گہیں۔**

ع: ابر بے باراں سے بہتر ہے کہ مطلع صاف ہو۔

☆ **شیر و دیر نئیں، گھلِک گند۔**

اگر پھسلنے کا شوق ہے تو مٹی کا ٹیلہ دور تو نہیں۔
تکمیل شوق اگر کوئی چاہے تو بسم اللہ۔

☆ **شیر، شیریں بل کھیٹغانی آف دیریں۔**

دودھ اگرچہ دودھ ہے لیکن ٹیٹک کا پانی (شوربہ) بہت اونچی چیز ہے۔
طنزاً اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی ادنیٰ شئے کو اعلیٰ پر فوقیت دینے کی کوشش کرے۔

☆ **شیر پہراں مذنت۔**

دودھ کو دہی بننے کے لیے پہروں کا وقت درکار ہوتا ہے۔
جب کوئی بے صبری کا مظاہرہ کرے تو انہی الفاظ میں سمجھاتے ہیں۔ گویا ہر کام کی انجام دہی کے لیے مناسب وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ **شیر اں شُشتغ ء۔**

دودھوں نہایا ہوا۔ پاک صاف۔ بالکل بے قصور۔ جس کی صحت میں کوئی شائبہ نہ ہو۔

☆ **شیر اں پہ مسسک کفغ ءَ نہ ریشنت۔**

دودھ میں مکھی پڑ جائے تو اسے پھینکتے نہیں ہیں۔

گویا معمولی نقص کے باعث اچھی چیز ضائع نہیں کی جاتی۔

☆ **شیطان مُڑتغ ءِ کس ءَ نہ دیثہ۔**

شیطان کو کسی نے مردہ نہیں پایا۔ یعنی وہ کسی قوت بھی انسان کو پھسلا سکتا ہے۔ مطلب یہ کہ آدمی کو کبھی بھی شیطان سے غافل نہیں رہنا چاہیے۔

☆ **شہ ماذغیں ہَوْءِ نَریں نہہ گہیں۔**

مادہ ''ہاں'' سے نر ''نہ'' بہتر ہے۔

لگی لپٹی ہاں سے صاف ستھری نہ بہتر ہے۔ مطلب یہ کہ دوسرے کو دھوکے میں نہیں رکھنا چاہیے۔ شرماشرمی کی ہاں سے بہتر ہے کہ نہ ہی کی جائے۔

☆ **شہ پھذی کھُنہءِ حاضریں ٹوٹوگہ ترانت۔**

بہت بعد میں ملنے والے کوٹھے کے گوشت سے ابھی ملنے والا ٹانگ کا گوشت بہتر ہے۔ نو نقد نہ تیرہ ادھار۔

☆ **شہ کھوانءِ درشتغیں تیر گرڈی نیئیث۔**

کمان سے نکلا تیر واپس نہیں آتا۔

ع: گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔

☆ **شہ گُرکءِ درشتہ، قصائی دستءِ کفتہ۔**

بھیڑیے سے بچ کر قصاب کے ہاتھ پڑ گیا۔

آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔

جب نقصان ہونا ٹھہر جائے تو بولتے ہیں۔

☆ **شہ آس لاؤ خیں راستءِ، آس کُشو خیں دروغ گہیں۔**

فتنہ کی آگ بھڑکانے والے "سچ" سے فتنہ مٹانے والا جھوٹ بہتر ہے

دروغ مصلحت آمیز، بہاز راستیٔ فتنہ انگیز است۔

☆ **شہ مڑتغیں مزارءِ زیندغیں روباہ گہیں۔**

مرے ہوئے شیر سے زندہ لومڑی بہتر ہے۔

زندہ چاہے جتنا حقیر ہو مردہ سے بہتر ہے۔

☆ **شیر ہزار خوار بیث، تولغ سڑدار نہ ویث۔**

شیر جتنا بھی کمزور ہو گیدڑ جنگل کا بادشاہ نہیں بن سکتا۔

ایک اعلیٰ کی موجودگی میں ادنیٰ کو اہمیت نہیں دی جاتی۔

☆ **شہ زحم پھٹءِ، زوان پھٹ زیادہ انت۔**

تلوار کے گھاؤ کی نسبت زبان کا گھاؤ زیادہ مہلک ہوتا ہے۔

☆ **شہ دژمن تیرءِ دوستءِ پھُل زیادہ دور کنت۔**

دشمن کے تیر کی نسبت دوست کا مارا ہوا پھول زیادہ تکلیف دیتا ہے

☆ **شہ مڑدءِ گرگرءِ مہ ترُس، شہ آنہی مار مورغءِ ترُس۔**

دشمن کے بڑھکیں مارنے سے نہ ڈر اسکی پالیسی سازی سے ڈر

یعنی جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں۔ خاموش سمندر زیادہ گہرا ہوتا ہے

☆ **صبرءِ دو بہرانت۔**

صبر کرنے والے کو دو حصے ملتے ہیں۔

" صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے"۔

☆ **صبرءِ وھشیں بہرے۔**

صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔

" صبرُ جمیلُ "

☆ **غالی ستر کہن بیث کھر (حر) گندل نہ کَنّتی۔**

قالین کتنا بھی پرانا کیوں نہ ہو، اسے گدھے کا بوریا نہیں بناتے۔

یعنی اعلیٰ چیز پرانی بھی ہو جائے تب بھی بے وقعت نہیں ہوتی۔

☆ **غریب ماث مکّہءِ دہ نہ چھُٹِثہ۔**

غریب کی ماں مکہ میں بھی محفوظ نہ رہ سکی۔

یعنی غریب کے لیے کہیں بھی امان نہیں۔

☆ **غریبءِ پھونزورغ وختا بُسکیث۔**

غریب کی نکسیر عین کھانے کے وقت پھوٹتی ہے۔

یعنی جب بھی غریب کو کچھ ملنے لگتا ہے۔ عین اسی وقت حالات کچھ ایسی کروٹ لیتے ہیں کہ وہ محروم کا محروم رہ جاتا ہے۔

بد بختی ہر حال میں رنگ دکھاتی ہے۔

☆ **کاراں کننت کاریجز (کھائیگر)، ڈالا آں ورنت ڈگّی۔**

کام لیا جاتا ہے بیلوں سے اور دلیا کھلایا جاتا ہے گائے کو۔

؎ نیر نگیٔ سیاستِ دوراں تو دیکھئیے
منزل انہیں ملی جو شریک سفر نہ تھے۔

Ladies first کے اصول کے تحت صنف نازک ہمیشہ مزے میں رہتی ہے۔

☆ **کارواں لڈ ثورو غیں، میر وثی گندریش ءِ ترا شغیں۔**

قافلہ تیار ہو کر روانہ ہو رہا ہے اور میر کارواں حجامت بنانے میں مشغول ہے۔

روم جل رہا تھا اور نیرو بانسری بجائے جا رہا تھا۔

☆ **کانبھانڑِیں کوہ۔**

فلاخن یا گوپھن کا پتھر۔

وہ شخص جسکی اپنی کوئی مرضی نہ ہو۔لوگ جسے اپنے غرض کے لیے ادھر ادھر بھیجتے رہتے ہوں۔یعنی مجبورِ محض۔

☆ **کُتی بہلا بیثو کھوریں گُلّر آہڑ تغاتی۔**

کتیا نے زچگی میں جلدی کی اندھے بچے جن بیٹھی۔

جلد بازی کا کام شیطان ہے۔

☆ **کراڑ جنج۔**

ہندو کے باراتی۔بے فائدہ مجمع۔بے کار اکٹھ۔

☆ **کراڑ نکمّا بیٹھ وٹی گُڑاں تو لیٹ۔**

بنیا اگر نکما ہو تو دکان رکھا ہوا گڑ بار بار تولتا ہے یعنی خود کو مسلسل مصروف رکھتا ہے۔ اس اصول کے تحت کہ

بے کار نہ بیٹھ کچھ کیا کر
کپڑے ادھیڑ کے سیا کر

☆ **کراڑ گُڑ۔**

ہندو کا گُڑ۔

ایک ہندو بنیے کی دکان لٹ رہی تھی۔ جب دیکھا کی کچھ بھی بچنے کا امکان نہیں تو خود بھی گُڑ کھانے لگ گیا۔

☆ **کراڑ کُپّا۔**

ہندو کا گھی بھرا کنستر۔

ایک بنیے نے کنستر میں گھی ڈال رکھا تھا۔ روز کنستر کا منہ کھول کر نوالہ کنستر کے منہ تک لے جاتا اور کھاتا۔ اپنے دل کو تسلی دیتا کہ روٹی بھی گھی کے ساتھ کھا رہا ہوں اور گھی بھی بچ رہا ہے۔ کسی نے سمجھایا کہ اسطرح نوالہ کنستر میں گر سکتا ہے۔ جب نکال کر کھاؤ گے تو کافی سارا گھی خرچ ہو جائے گا۔ بات اس کے دل کو لگی۔ اس نے اس نے کنستر لے جا کر ایک دیواری کھونٹے سے لٹکایا۔ اب وہ یوں کرتا کہ نوالہ ہاتھ میں لے کر ایک بار کنستر کی طرف بڑھاتا

پھر کھا لیتا۔یوں وہ خود کو بہلاتا کہ روٹی گھی کے ساتھ کھا رہا ہوں۔ انتہائی کنجوس شخص کے مال کے بارے میں بولتے ہیں۔

☆ **کچھی ونگہ دَنّ۔**

کچھی ونگہ کا گھاس کا ذخیرہ۔

بعض علاقوں میں رواج ہے کہ گھاس کاٹ کر درختوں کے تنوں پر اتنی اونچائی پر رکھتے اور ذخیرہ کرتے ہیں کہ ڈھور ڈنگر ان تک نہیں پہنچ سکیں۔ ایسے ذخیروں کو ''دَنّ'' کہتے ہیں۔یہ ذخیرہ اس وقت کام آتا ہے۔ جب عام چراگاہ میں گھاس باقی نہ رہے۔اسی طرح کچھی ونگہ میں ایک شخص کا دن تھا۔جب ادھر ادھر گھاس ختم ہو گیا تو اس کی گائیں دَن کے آس پاس آکر ڈکراتی تھیں کہ شاید مالک کو ترس آجائے اور ہمیں کچھ کھاس ڈالے۔ لیکن وہ بھی اتنا کنجوس تھا کہ گایوں کو گھاس ڈالنے کے بجائے کہہ دیتا میری گایو!ڈاکرؤ نہیں یہ سب تمہارا ہے۔

انتہائی کنجوس شخص کا مال جو نہ اپنے کام آئے نہ کسی دوسرے کے

☆ **کراڑ چھکھادِہ استہ، گریئغ دِہ استہ۔**

ہندو اوپر بھی تھا اور رو بھی رہا تھا۔

کہتے ہیں کہ ایک ہندو اور مسلمان لڑ پڑے۔ہندو نے مسلمان کو گرا لیا اور اس کے اوپر چڑھ بیٹھا۔اس حالت میں بھی وہ زار و قطار رو رہا تھا۔کسی نے وجہ پوچھی تو بولا ''آئندہ کا خوف ہے''۔

قبل از وقت پریشانی۔ قبل از مرگ واویلا۔

☆ **کشک دُمب۔**

کتے کی دم۔

کتے کی دم کو سیدھا کرنے کے لیے کسی نے تین سال تک ایک سیدھی نلکی میں بند کیے رکھا۔ تین سال بعد دیکھا تو اسی طرح ٹیڑھی تھی۔

ٹیڑھا آدمی۔ ضدی انسان۔ کج فہم۔

؎ رہا ٹیڑھا مثالِ نیشِ کژدم
کبھی کج فہم کو سیدھا نہ پایا۔

☆ **کشک دِہ واڑت ہفت کھلّا دِہ مان کھائنت۔**

کتا بھی کاٹتا ہے ساتھ ہی سات جوتے بھی لگتے ہیں۔

ایک علاقے میں باؤلے کتے کے کاٹے کا علاج سات جوتے مار کر کیا جاتا تھا۔ یہ مثل اسی کے بارے میں ہے۔ یعنی دوہری مصیبت۔ نقصان بھی اپنا ہو اور سزا بھی خود کو ملے۔

☆ **کشک وامءِ کھر گُشک نہ جھاڑیث۔**

کتے کا قرض خرگوش نہیں چکاتا۔

جو کرے سو بھرے۔

لاتذر وازرۃ وزر اُخریٰ

☆ **کمخواب ہزار کہن بیث، کھر (حر) شیر نہ پرِیناتی۔**

کمخواب جتنا بھی پرانا ہو جائے گدھے کے نیچے نہیں بچھاتے۔

یعنی ایک قیمتی چیز پرانی بھی ہو جائے اس کی ناقدری نہیں کی جاتی۔

☆ **کم زاتءِ داذ دانی دستائیں، شغان پیشاماں دفانت۔**

کم ذات اگر کوئی چیز دے بھی تو دینے سے پہلے طعنہ زنی کرتا ہے

گھٹیا لوگ ہمیشہ طعنہ زن رہتے ہیں۔ ان کا معمولی احسان بھی عذاب بن جاتا ہے۔

☆ **کمّیءِ شنگّے بیشہ، بڑتوّ کوٹو سرا بستئ۔**

کمی کو کہیں سے بز غالہ ملا تو کوٹھے کی چھت پر لے جا باندھا تا کہ لوگ دیکھ لیں۔ نمود و نمائش۔ کسی معمولی آدمی کے پاس اگر کوئی چیز آجائے تو پھول کر کہتے ہیں "یا ہمارے پاس ہے یا خان کے پاس۔"

☆ **کندھانی گُزار۔**

دیوار پر فائر کرنا۔

فضول، بے فائدہ لاحاصل کام۔ بے حس آدمی کو سمجھانے کی کوشش کرنا۔

☆ **کُوکارءِ کسّے بہ اشکنت کہ بیئیث۔**

بلاوے کی آواز کسی تک جائے کہ کوئی مدد کو آئے۔

صدا کسی تک جائے گی تو کوئی امداد کو بھی آئے گا۔

☆ **کھاریجز (کھائیر) کانڈم کنت حاخاں وثی پشت ریشیث۔**

بیل سینگھوں سے مٹی اچھالتا تو اسکی اپنی پیٹھ پر گرتی ہے۔

آسمان کا تھو کا منہ پر۔

☆ **کھٹائیں شیر پہ منتھغ ءِ نیمغ نہ بنت۔**

چھاچھ بلونے سے مکھن نہیں بنتا۔

بے فائدہ کام۔ لاحاصل بحث۔ بے کار کوشش۔

☆ **کفتغیں تھک ءِ چٹغ نہ ویث۔**

پھینکا ہوا تھوک چاٹا نہیں جاتا۔

اپنے کیے کا علاج نہیں۔

اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چُگ گئیں کھیت۔

☆ **کھور سودان ءِ سودان ءِ روث ملتان ءِ رسیث۔**

اندھا ٹٹولتے ٹٹولتے ملتان پہنچ جاتا ہے۔

یعنی اگر لگن سچی ہو تو کوئی کام مشکل نہیں۔

☆ **کھر ءِ (حر) (حر) گوں نہ خفّیث، کھرُغ ءِ لٹھاں جنت۔**

گدھے تک پہنچ نہیں سکتا خر بچہ کو لاٹھیاں رسید کرتا ہے۔

جب خطاوار کوئی اور ہو اور سزا کسی کمزور کو دی جائے۔

یعنی یار کا غصہ بوتار پر اتارنا۔

☆ **کھر ءِ (حر) اسپ دوار ءِ نہ بندنت۔**

گدھے کو اصیل گھوڑے کے قریب نہیں باندھتے۔

مطلب یہ کہ حفظ مراتب ضروری ہے۔

☆ **کھرءِ(حر) گوَشتیش بھنگاں ور۔ گوشتئ مڑدم ورنتی کھر بنت، من ورانی چھے باں۔**

گدھے کو کہا گیا کہ بھنگ پیو۔ گدھا بولا آدمی پیتے ہیں تو گدھے بن جاتے ہیں میں پیوں تو خدا جانے کیا بن جاؤں؟

منشیات سے بچنے کی تلقین کرنے والے نصیحتاً بولتے ہیں۔

☆ **کھر (حر) ہر کھے بھڑ بیث شہ لاغریں اسپ ءَ گہہ نئیں۔**

گدھا جتنا بھی مضبوط ہو کمزور گھوڑے سے بہتر نہیں ہے۔

اسپ لاغر بہ از خرے فربہ۔ یعنی اعلیٰ اعلیٰ اور ادنیٰ ادنیٰ ہوتا ہے

☆ **کھرؔ(حر) لٹھا سوانہ جزّیث۔**

گدھا بنا لاٹھی دکھائے نہیں چلتا۔

لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔

☆ **کھرگوش ہر کھے تھاشیث دنزنہ پاذارِیث۔**

خرگوش جتنا بھی تیز دوڑے غبار نہیں اٹھتا۔

اس کے دو مطلب ہو سکتے ہیں۔

ا۔ کم حیثیت کسی بھی رنگ میں شان و شوکت کا مظاہرہ نہیں کر سکتے۔

۲۔ اہل فن اپنا کام نہایت صفائی سے کر جاتے ہیں۔

☆ **کھرءِ (حر) ریشماں پوشئے دِہ ہماں کھریں۔**

گدھے کو ریشم پہناؤ پھر بھی گدھا ہی رہتا ہے۔

ع: خر عیسیٰ اگر بمکہ رود ہماں خر است۔

صداقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے

کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے

☆ **کھر (حر) ہٹ۔**

گدھے جیسی ضد

کسی طور بات نہ ماننا۔ ہٹ دھرمی۔

☆ **کھرا (حر) بادشاہ پلّو گر آتکہ گوں باہِرءَ نہ جکّ اِث۔**

گدھے کو بادشاہ کا دامن مس ہوا تو گدھوں کے ساتھ نہ ٹھہرتا تھا

کم ظرف ذراسی بات پر بہت زیادہ اکڑ جایا کرتے ہیں۔

☆ **کھرءِ (حر) بوہاں سغرجثہ۔ ڈیہہ وسّثہ سُدھ نہ ویثی۔**

گدھا بوسہ کھانے لگا تھا۔ برسات ہوگئی گھاس نے زمین ڈھانپ لی مگر اسے خبر نہ ہوئی بھوسہ ہی کھاتا رہا۔

ماحول سے بے خبری یا اچھے مواقع سے غفلت برتنے پر بولتے ہیں

☆ **کھر (حر) بار زُرٹ نہ کنت، کھُرغءِ ٹی ٹی آں جنت۔**

گدھی خود بوجھ نہیں اٹھا سکتی، بچے کو دولتیاں مارتی ہے۔

یعنی اپنی نااہلی کا غصہ دوسرے پر اُتارنا۔ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔

☆ **کھر (حر) سغر جھان ءِ تھالی نیام ایرکث، ترِک اِث دررادرکفت۔**

گدھے کا سر لوگ تھالی میں رکھتے تھے۔وہ اچھل کر باہر جاپڑتا تھا ناشکرے آدمی کے لیے بولتے ہیں ۔کسی نااہل کو اچھا مقام یا منصب دینا اور اسکی طرف سے منصب یا مقام کی ناقدری۔

☆ **کھرگوش گیڈءِ گاریں شوانک سِیکھاں گھڑغ انت۔**

خرگوش ابھی غار کے اندر ہے چرواہے اس کو بھوننے کی خاطر سیخیں تیار کر رہے ہیں۔خوش فہمی۔

☆ **کھرگوش لَڈ بیث تہ چھے کھنّوکنت۔**

خرگوش پر اگر بوجھ لادا بھی جائے تو وہ کیا کچھ اٹھائے گا۔

بے حیثیت آدمی کے بارے میں بولتے ہیں۔

☆ **کھرگُشک ہزار ہڑکی بیث مڑدماں دف نہ جنت۔**

خرگوش ہزار باؤلا ہو جائے انسانوں پہ منہ نہیں مارتا۔

خرگوش ایک مسکین سا جانور ہے۔نرمی اسکی فطرت میں ہے۔ حالات کیسے ہی کیوں نہ ہوں اپنی فطرت کے خلاف کاٹنے کو کبھی نہیں آئے گا۔شریف آدمی سے توقع رکھی جاتی ہے کہ کچھ بھی ہو وہ رذیلوں والی حرکات نہیں کرے گا۔

☆ **کھڑّادھکّو۔**

دھکا دے کر چارپائی سے گرانا۔

دشمنی کا ایسا اظہار جس سے دشمن کو کوئی خاص نقصان نہ پہنچے۔

☆ **کھڑدے واستار ِگنداں، اللہ مناں کُشیت۔**

اپنے بعض بوتار جو دیکھتا ہوں تو موت کی دعا مانگتا ہوں۔

ایک ڈوم کا قول ہے جو اپنے بعض بوتاروں کی نامردی دیکھ کر کڑھتا تھا کہ

ع: زاغوں کے تصرف میں عقابوں کا نشیمن۔

☆ **کلّر کھِڑد۔**

شور زدہ زمین میں کاشتکاری۔یعنی لاحاصل کام۔

☆ **کشک ءِ ٹھُنّغے مان آتکہ پھذاشہ لاٹ گفتغیں استاراں ٹرُسِت۔**

کتے کو کسی نے جلتی ہوئی لکڑی ماری تھی بعد میں کوئی ستارہ ٹوٹتا تو وہ ڈر جاتا۔

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کر پیتا ہے۔

☆ **کّکھ شیر ءِ لکھیں۔**

تنکے تلے لاکھ ہوتے ہیں۔

معمولی چیز سے بڑے فائدے کی امید کی جاسکتی ہے۔

چھوٹی تدبیر سے کبھی کبھی تقدیر سنور جاتی ہے۔

☆ **کوڑا خان لائقیں، تو نڑیں گڑیں ہنّا آں دہ جوڑینیث۔**

کوڑا خان اس لائق ہے کہ چاہے تو گڑ کے زین بھی بنائے۔

امیر آدمی جتنا چاہے خرچ کر سکتا ہے۔

☆ **کھُوہے پہ تی مڑداں جنٹئی، سر جو کھواں کقتئی وٹی۔**

دوسروں کے لیے کنواں کھودنے والا خود اس میں گر پڑا۔

چاہ کن را چاہ در پیش۔

☆ **کفتہ تہ شکاریں، ناں تہ گزاریں۔**

اگر گولی لگ گئی تو شکار ہے ورنہ فائر کرنے کا مزہ تو ہے ہی۔

بندوق چلائی جائے تو اس کا حاصل دو ہی چیزیں ہوتی ہیں، ایک نشانہ، دوسرا دھماکہ۔ اگر نشانہ لگ جائے تو فبہا ورنہ دھماکہ تو ہو گا ہی۔

☆ **کھور چے لوٹیث، دو چھمّ۔**

اندھے کو کیا چاہیے، دو آنکھیں۔

من مانی مراد ملنے یا مرضی کے مطابق کام ہونے پر بولتے ہیں۔

☆ **کھورءِ چھمّاں انڑسے چھرّی دِہ باز انت**

اندھے کی آنکھوں سے آنسو ٹپکے۔ یہ بھی بہت ہے۔

از خرس موئے بس است یا

بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی۔

☆ **کھور دیما گریئغ وثی انڑ سانی تاوان کنغیں۔**

اندھے کے سامنے رونا اپنے آنسو ضائع کرنے کے برابر ہے۔
اندھے کے آگے رونا اپنے نین کھونا یا
بھینس کے آگے بین بجانا۔

☆ **کھوٹائیں سر واڑہ ائیغ انت۔**

کھوٹی چیز مالک کی ہے۔
اگر فروخت کی گئی چیز میں نقص نکل آئے جس کا ذکر مالک نے بوقت فروخت نہ کیا ہو تو اصولاً وہ مال قابل واپسی ہے۔

☆ **کھوفلوءِ گوئشتہ، آنکہ مناجنت واڑت۔اڑمَں دِہ جہلا انت۔**

کھوفلو (کمزور چڑیا) نے کہا جو مجھے مار کر کھائے وہ مجھ سے بھی گیا گزرا ہے۔
کمزور پر طاقت آزمانا کوئی بہادری یا جوانمردی نہیں۔

☆ **کھوسغ کاریخز (کھائیر)۔**

کھوسہ کا بیل۔
کھوسہ جب دیکھتا ہے کہ بیل بوڑھا ہو رہا تو وہ اس سے کام زیادہ لیتا ہے اور خوراک بھی کم کر دیتا ہے۔یعنی جب خوراک اور آرام کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ وہ ان چیزوں میں کمی کر دیتا ہے۔ نتیجہ ظاہر ہے۔بوڑھوں کے ساتھ بے رحمی کا برتاو کرنا۔

☆ **کوھیانڑی یہ ڈَنگا یےء غنت۔**

کھوہیانی قبیلے کے لیے ایک ہی برسات کافی ہے۔

برسات میں مذکورہ قبیلے کو کئی حادثات پیش آئے۔ ان کے سات آدمیوں کو ایک ہی پہاڑی نالہ بہا لے گیا۔ اور وہیں ڈوب مرے۔ دو آدمی بجلی گرنے سے ہلاک ہوئے۔ ایک حادثہ بارش کی وجہ سے کمرے کی چھت گرنے اور کچھ کا ملبے تلے دبنے کا پیش آیا۔ یعنی پوری برادری کا ایک ہی مصیبت میں غارت ہو جانا۔

☆ **کھین شموش۔**

زود فراموش۔ جلد ہی چیزوں کو بھولنے والا

☆ **گارکشتء پہ حاخاں، پھولئ پہ پھُراں۔**

گنوایا خاک میں اب تلاش کرتے ہو راکھ میں۔

کہیں کا کھویا کہیں اور تلاش کرنا۔ (بے جا جستجو)

☆ **گاڑ کاریخز (کھائیر)۔**

گاڑ والا بیل۔

ایک بیل گاڑ نامی پہاڑ کی ایک سیدھی چٹان پر گھاس چر رہا تھا۔ نیچے بہت سے بیل ایک گائے کو بھگاتے ہوئے گزرے۔ اس نے جو دیکھا ترنگ میں آ کر نیچے کی طرف دوڑا آگے سیدھی چٹان تھی۔ تقریباً ایک سو فٹ نیچے گر کر مر گیا۔

جلد بازی کا نتیجہ خوفناک ہوتا ہے۔یا

ایسا شوق جو ہلاکت خیز ہو۔

☆ **گارینی شہ کھرغءُ لوٹی ثی شہ بُن ءَ۔**

آسمان سے آنا بند ہے اور تم زمین سے تلاش کرتے پھرتے ہو۔

اس آدمی کے بارے میں بولتے ہیں جس کا قسمت ہی ساتھ نہ دے

☆ **ہوَر شہ گیست دوازدہ دنثانءَ درکفتہ، لیکھ کہ گیست دوازہ مڑدءَ سر بیشہ۔**

بات جب بتیس دانتوں سے نکلتی ہے۔بتیس آدمیوں تک پہنچ جاتی ہے۔

منہ سے نکلی ہوئی بات دور تک جا پہنچتی ہے۔جب تیر چھوٹ جائے وہ کہیں بھی جاسکتا ہے۔

☆ **گرستغینءَ آف نہ خفّیث۔**

پکے ہوئے سالن میں پانی نہیں ڈالا جاتا۔

یعنی گزشت آنچہ گزشت۔جو ہو گیا سو ہو گیا۔

☆ **گُرک چک لاؤنویث۔**

بھیڑیا کا بچہ سدھایا نہیں جاسکتا۔

یعنی بے تہذیب کبھی مہذب نہیں بن سکتا۔

ع: بھوک آداب کے سانچے میں نہیں ڈھل سکتی۔

☆ **گُرک واڑت نہ واڑت نام بدّیں نی۔**

بھیڑیا کھائے نہ کھائے بدنام ضرور ہے۔

☆ **گریوغ ءِ سواماث دِہ گوذان نذاث۔**

روئے بغیر ماں بھی دودھ نہیں پلاتی یعنی بن مانگے کچھ نہیں ملتا۔

☆ **گریویث گنجا کہ روڑ گارانتی۔**

گنجا روئے کہ اس کے بچھڑے گم ہیں۔

اس وقت بولتے ہیں جب زیادہ خسارہ والا خاموش ہو اور کم نقصان والے آہ وبکا کرنے لگیں۔

☆ **گُڑ پھذا دِہ مناں ورغی انت پیش ءِ دِہ۔**

گُڑ بعد میں بھی مجھے کھانے ہیں پہلے بھی۔

ایک عورت نے وہ گُڑ جو اس کا خاوند لایا تھا کہ زچگی کے بعد کھائے گی۔ اس نے پہلے ہی کھالیا۔ حالانکہ اسے ایسا نہیں کرنا تھا پھر اپنی بے صبری اور ندیدہ پن کو جواز دینے کے لیے بولی بعد میں بھی کھانا تھا پہلے کھالیا تو کیا ہوا۔

☆ **گڑمبے ہمینکریں زیر کہ لوڑھِث کنئی۔**

نوالہ اتنا سا لو کہ نگل سکو۔ اپنی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ اٹھاؤ، یا غیر ضروری حرص نہ کرو۔

☆ **گزینغ۔**

لئی کے درخت پر شہد کا چھتہ

یہ درخت کانٹے دار نہیں ہوتا اور چھتہ اُتارنا نہایت ہی سہل ہے۔
آسان شکار کے بارے میں بولتے ہیں۔

☆ **گُشغاں جنک ءِ نغوشیث نشار۔**

سخت بات کہہ رہا ہوں بیٹی کو سن لے بہو۔ اشارے کنایے میں بات سمجھانا۔

☆ **گشین مڑ دڈ گرّ اانت۔**

چننے والا شخص گھاٹے میں رہتا ہے۔ ظاہری فوائد دیکھنے والا اکثر خسارے میں رہتا ہے۔

☆ **گند غیں ٹنڈ نڑا عطر بومان کئیث مریث۔**

گندگی میں پلنے والے ٹنڈ نڑ کو عطر کی خوشبو مار دیتی ہے۔
بدبو کے عادی کو خوشبو راس نہیں آتی۔ جیسے کتے کو گھی ہضم نہیں ہوتا۔

☆ **گنوخ ءِ ونڈ ءِ دوہند ءِ کن دئے۔**

بے وقوف کو اس کا حصہ دو حصوں میں تقسیم کر دو مرتبہ دو۔
بے وقوف کو اس کا حصہ دو حصوں میں بانٹ کر دو مرتبہ دیا جائے تو خوش ہو جاتا ہے۔ یعنی نادان آدمی آسانی سے بہل جاتا ہے۔

☆ **گنداءِ موت کئیث پھرّاں زیریث۔**

چیونٹی کی موت آتی ہے تو اس کے پر نکل آتے ہیں

یعنی وہ اڑ کر کسی پرندے کے منہ میں چلی جاتی۔
جب گیدڑ کی موت آتی ہے تو شہر کا رخ کرتا ہے۔

☆ **گنجاشاہی انت پھاہی ہر کسی گُٹ ءِ ونڑیث۔**

گنجاشاہی میں پھندا جس کے گلے میں پورا آئے اسی کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ نااہل حکمرانوں کے بارے میں جن کے ہاں انصاف کا کوئی کام نہ ہو بولتے ہیں۔

☆ **گُن دُزِّنی نہ ورژیث۔**

گُن چوری چھپے نہیں کھایا جا سکتا۔ ایسا کام جو مخفی نہ رہ سکے۔ عشق اور مشک چھپائے نہیں چھپ سکتے۔

☆ **گنڈھے کہ گوں دستاں حلاص بیث آنہی ءِ دفا مجن۔**

جو گرہ ہاتھوں سے کھلے اس پر دانت نہ مارو۔ یعنی جو گڑ سے مرے اسے زہر دینے کی ضرورت نہیں۔ آسان کام کے لیے زیادہ زور آزمائی کی ضرورت نہیں۔

☆ **گڈی دور نہ کنت ہچو بھاں ویث نہ۔**

ٹھینگا دُکھاتا نہیں غصہ ضرور دلاتا ہے۔
بعض حرکتیں بہت زیادہ اشتعال انگیز ہوتی ہیں۔ اگرچہ ان سے کوئی خاص جانی یا مالی مضرت یا تکلیف نہ ہو۔

☆ **گوالغ وروکانی پہ تھور گاناں گُزارہ نویث۔**

بوریوں کی بوریاں کھانے والوں کا گزارہ توبُروں سے نہیں ہو سکتا

بسیار خورے کم پر گزارہ نہیں کر سکتے۔ اور شاہ خرچ لوگ تھوڑی رقم پر قناعت نہیں کرتے۔

☆ **گوج پوست۔**

گوہ کی کھال۔

گوہ کی کھال سخت ہوتی ہے۔ اس پر جیسے ویسے کند ہتھیار اثر نہیں کرتے۔ زیادہ ڈھیٹ یا برداشت کا مادہ رکھنے والے کے لیے بولتے ہیں۔

☆ **گوجء سختیء زڑتہ شتہ چوہڑوء لوغا پیہشہ۔**

گوہ کی بد بختی آئی جو چوڑھے گھر جا گھسی۔

کسی کی جب موت آتی ہے تو پھر پھر کر دشمن کے جال میں جا پہنچتا ہے۔ جیسے گیدڑ کی موت آتی ہے تو شہر کا رخ کرتا ہے۔

☆ **گوخ میزیث یکّے، سیڑ ہاکُشاث کُلاں۔**

ایک گائے پیشاب کرتی ہے بددعا پوری نسل کو دی جاتی ہے۔

ایک مچھلی سارے جل کو گندہ کر دیتی ہے۔

فرد واحد کی غلطی سے پوری برادری ملامت زدہ ہو جاتی ہے۔

☆ **گوخ لتے کہ جنت شیرے تہ داث، کھر (حر) کہ لتا جنت چے داث**

گائے اگر لات مارے بھی تو دودھ تو دیتی ہے۔ گدھی لات مارے بھی تو کیا دے گی۔

فضول آدمی کا نخرہ کوئی برداشت نہیں کرتا۔ ناز اسی کے اٹھائے جاتے ہیں جو کچھ فائدہ بھی دے۔

☆ **گوخ ہر کھے لاغریں روڑ سغر جنتی۔**

گائے کتنی ہی کمزور کیوں نہ ہو بچھڑا تھنوں پر منہ ضرور مارے گا بیری پر ڈھیلے پڑتے ہی ہیں۔ یعنی جس سے ذرہ بھی امید ہو اس سے سوال کیا ہی جاتا ہے۔

☆ **گوری آں وطن پلہرتہ گوخاں گُجڑی گوازینتہ۔**

سرخ سرخ گایوں نے وطن چھوڑ دیا وہ گُجڑی سے بھی آگے نکل گئیں۔

مطلب یہ کہ علاقے میں اچھے لوگ نہیں رہے۔ قحط الرّجال کی صورت میں بولتے ہیں۔

☆ **گور شکار جاہءَ ایں پھتّو پہ سجیءَ نیرءَ مچّ کنغیں۔**

گورخر ابھی شکار گاہ میں ہے پھتو اس کو بھوننے کیلے آگ جلا رہا ہے خوش فہمی۔ قبل از قوت تدبیر کرنا۔

مسجد بنی نہیں اندھے پہلے آ گئے۔

☆ **گوژدانی رکھوخ پِشی نہ ویث۔**

گوشت کا محافظ بلی کو نہیں بنایا جاتا۔

یعنی چور کو خزانے کا نگہبان اور بھیڑیے کو ریوڑ کا رکھوالا نہیں بنایا جا سکتا۔

☆ **گوژدے کہ بہر نہ ویث، براثے تہ کشغی نئیں۔**

گوشت کا حصہ اگر نہیں ملتا تو اس کے لیے بھائی کو تو قتل نہیں کیا جاتا۔

تھوڑے فائدے کے لیے بڑا جرم مناسب نہیں۔

☆ **گوں لڑائیں نہ سغندان انت۔**

تلی نہ لڑکے کے ساتھ ہے نہ اوجھ کے ساتھ۔

نہ ادھر نہ اُدھر۔ نہ تین میں نہ تیرہ میں۔ تھالی کا بینگن۔ کوئی مستقل ٹھکانہ اور نظریہ نہ رکھنے والا۔ جو کسی شمار قطار میں نہ ہو۔

☆ **گوں لنگھڑیں لافءَ اللہ ہو نہ ویث۔**

بھوکے پیٹ اللہ ہو کا ورد نہیں کیا جا سکتا۔

بھوکے اور غریب آدمی کو عبادت کے دوران یکسوئی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اسے روزی روٹی کی فکر پریشان کیے رکھتی ہے۔

ے شب چوں عقد نماز مے بندم چہ خورد بامداد فرزندم

☆ **گولا (تیر) دے کرکنہءَ کائنت اے درِکتءَ من وارے نیا آں۔**

گولے کرکنہ تک آسکتے ہیں وہاں تک بھاگنا میرے بس میں نہیں

کسی معاملے میں مجبوری یا بے بسی کا اظہار کرنا۔

☆ **گی پھِسشہ دِہ ماں دیزا انت۔**

چربی بند اگر پھٹ بھی جائے تو دیگ میں ہی ہے۔
کسی چیز کا ضائع نہ ہونا۔ اپنے قبضے میں ہی رہنا۔

☆ **لاف شہ چھمّاں بُنا انت۔**

پیٹ آنکھوں سے نیچے ہے۔
پیٹ آنکھ سے کمتر ہے پیٹ پوجا کے لیے شرم وحیا ترک کرنا ٹھیک نہیں۔ بلوچی تورا اور شرم وحیا یاد دلاتے ہوئے بولا جاتا ہے۔

☆ **لاف لنگھڑیں دہ جر شیر ائیں۔**

پیٹ خالی ہے پھر بھی کپڑے کے نیچے ہے۔
آدمی کے خانگی حالات چھپے رہتے ہیں جب تک خود ظاہر نہ کرے۔

☆ **لاف باڑت درنگ داراں گوارینیث۔**

پیٹ چوٹیوں اور درختوں سے گراتا ہے۔ یعنی حرص انسان کو پستیوں میں گرا دیتا ہے۔
لالچ بری بلا ہے۔ یا
بھوک انتہائی خطرناک کام کرنے پر مجبور کر دیتا ہے۔

☆ **لاغریں پھس دہ بوڑبیث۔**

کمزور جانور کے گوشت سے بھی سالن تیار کیا جا سکتا ہے۔
یعنی ادنیٰ چیز بھی بوقت ضرورت کام دے جاتی ہے۔

☆ **لانک لوئی کِر ثوکفتہ، مُڑ تغ ءَتہ نیاں کہ پُشت لوئی دہ کِری کفیث۔**

دھوتی کی چادر جو باندھ رکھی تھی گر پڑی، مرا ہوا تو نہیں ہوں کہ اوپر کی چادر بھی گر پڑے۔

اتنا بے حس ہو جانا کہ برہنگی پر بھی شرم نہ آئے اوپر سے بڑ کیں بھی ہوں۔ عذر گناہ بدتر از گناہ۔

☆ **لَڈیں لیڑوپہ پرونڑءَ دِہ بارانت۔**

پورا بوجھ اٹھائے اونٹ پر اگر ایک چھلنی ہی زائد لادی جائے تو اس کے لیے مصیبت ہے۔ جیسے سیر سے آگے ایک نوالہ بھی ہضم کرنا مشکل ہے۔ ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے۔

☆ **لکھ مِراث، لکھ پال مہ مِرّاث۔**

لاکھ لوگ مر جائیں پرواہ نہیں مگر لاکھوں کو کھلانے اور پالنے والا نہ مرے۔

سخی آدمی کے لیے بولتے ہیں۔

☆ **لنڈی تھوُوثی کھین مسِسکاں جن۔**

لنڈوری تو اپنے جسم پر بیٹھی مکھیاں اڑا۔ یعنی

ع: تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو

☆ **لنڈاءِ وثار گوں سیاہ مارا میچشہ، شہ آدھیءِ دو ہندا بیثہ۔**

چھوٹے سانپ نے خود کو کھینچ کھانچ کر کالے ناگ سے برابری کی کوشش کی تو درمیان سے ٹوٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا۔

بڑوں سے مقابلے میں اپنا چھوٹا اپنا وجود کھو بیٹھا۔ غلط اندازے لگانا

☆ **لوڑھا آنگغاں کِھیلغ وروخیں۔**

باڑھ جو فصل کی حفاظت کے لیے ہے فصل کا نقصان کرنے لگے۔

جب حکمران بے ایمان ہو جائیں۔ منصف راشی اور امانت دار خائن ہو جائیں۔ محافظ ہی نقصان کے درپے ہو تو بولتے ہیں۔

☆ **لوہار لوغ ششیث دِہ ہنگر کار کائنتی۔**

لوہار کا گھر جل بھی جائے تو بھی کوئلے اس کے کام آسکتے ہیں۔

جس طرح بھاگتے چور کی لنگوٹی۔ بظاہر ضائع شدہ چیز سے فائدہ اٹھانا۔

☆ **لہڑی کہ لڑ دیغاوہیث جو آں ملامے چھیں دیئے؟**

اگر دریا کا پانی ہی گدلا ہو تو اس سے احداث شدہ نہروں کو کیا کہا جائے۔

ع: چوں کفر از کعبہ بر خیزد کجاماند مسلمانی۔

☆ **لکھینغ گوژدورغ وپرّ امغ مڑد کشغ لغورکاریں۔**

چھپا کر گوشت کھانا اور دھوکے سے قتل کرنا بے حمیت کا شیوہ ہے

☆ **لیڑوانی دُڑّی پہ کین کِھسکاں نہ ویث۔**

اونٹوں کی چوری گھسٹ کر چلنے سے نہیں ہو سکتی۔

بڑے کام کے لیے بڑی محنت درکار ہوتی ہے۔

☆ **لیڑو رضامال ایں، آنوئے داث بھانویں بچّوئے۔**

اونٹ اپنی مرضی کا ملک ہے چاہے انڈا دے یا بچہ۔

یعنی طاقتور جو چاہے کرے اس کو روکنے ٹوکنے والا کوئی نہیں۔

جیسے کہتے ہیں "شیر چاہے انڈے دے چاہے بچے۔"

☆ **مارواڑ تغیں شہ ریزادِہ ترسیث۔**

سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کر پیتا ہے۔

☆ **ماراگوئشتہ مناکُشنت دِہ سِہی، تھرّاں سغرا سِکھے دِہ جننت۔**

سانپ نے کہا مجھے مارتے بھی ہیں اور سر بھی کچلتے ہیں۔

یعنی ستم بالائے ستم۔ دشمنی میں انتہا پسندی۔

☆ **ماہءَ جتغیں ٹھک دفا کیث۔**

چاند پر پھینکا گیا تھوک منہ پر آتا ہے۔

کسی بڑی شخصیت کو بُرا بھلا کہنے والا خود بُرا لگتا ہے۔

☆ **ماکھٹّاں ءَ احمد دین ماث چٹّان ءَ۔**

ہم کماتے جا رہے ہیں احمد دین کی ماں اڑاتی جا رہی ہے۔

اس شخص کے بارے میں بولتے ہیں جس کے اہل خانہ فضول خرچ ہوں

☆ **ماث ءَ بذل ماثو نہ ویث۔**

سوتیلی ماں حقیقی ماں کا نعم البدل نہیں ہو سکتی۔

سگی ماں کی طرح کوئی عورت مہربان نہیں ہو سکتی۔

☆ **ماپہ دراڑراہ ءِ، سختی پہ چڑواٹ ءِ۔**

جب ہم لمبے راستے سے ہو کر آئے تو دیکھا مصیبت کسی مختصر راہ سے آکر پہلے ہی سامنے کھڑی ہے۔ یعنی آدمی لاکھ بچنے کی کوشش کرے قسمت کا لکھا سامنے آکر ہی رہتا ہے۔

ے مقدر میں جو سختی تھی وہ مر کر بھی نہیں نکلی
لحد کھودی گئی میری تو پتھریلی زمیں نکلی۔

☆ **مال ءِ ٹھل ّپلوازورانت۔**

مویشی اس طرف جانے کی کوشش کرتے ہیں جدھر سے انہیں روکا جائے۔

☆ **مری گُنّغ۔**

مری کے لیے گردہ۔

مری قبیلے کو گردے سے چڑ ہے۔ قسم لینے کے لیے کہا جاتا کہ میرے لیے فلاں شئے یا فلاں کام ایسے ہے جیسے مری کے لیے گردہ۔ ایک طرح کی سوگند۔

☆ **مُرگ آنوئے داث پھرے کرکیث، ہشتر ہرّے کاریث توار نہ کنت**

مرغی چھوٹا سا انڈا دیتی ہے پھروں ٹراتی ہے۔ اونٹنی اتنا بڑا بچہ جنتی ہے پھر بھی خاموش رہتی ہے۔

کم ظرف تھوڑی سی بھلائی کر کے بھی بہت زیادہ احسان جتاتا ہے۔ جبکہ اعلیٰ ظرف بڑے احسان کی بھی بات تک نہیں کرتا۔

☆ **مڑدءُبورءِ تاں وطن ہر جاہ بروّش ارماں محن۔**

جوانمرد اور گھڑے کا کیا وطن جہاں بھی جائیں پریشانی کی بات نہیں

ع: ہر ملک ملک ماست کہ ملک خدائے ماست

☆ **مڑدا مڑدڑانواں کنئے۔**

مرد کو مردک نہ کہو۔ یعنی کسی کی تحقیر نہ کرو۔ مرد ہمیشہ مرد ہوتا ہے

☆ **مڑدا پہ لاغریءَ مچھار۔**

مرد کی صلاحیتوں کا اندازہ اس کے ڈیل ڈول سے نہ لگاؤ۔ مرد کی مردانگی اس کے وجود کے چھوٹے بڑے ہونے پر منحصر نہیں ہے۔ اس کا تعلق اس کی غیرت و حمیت سے ہوتا ہے۔

☆ **مڑدے کہ پھیمازءَ مہ وارٹ شہ آنہی دفا پچے بوکئیٹ۔**

جو آدمی پیاز نہ کھائے اس کے منہ سے بدبو کیوں آئے۔

جو برائی نہ کرے وہ بدنام کیوں ہو۔

جو گناہوں سے بچتا رہے اسے برا کوئی نہیں کہتا۔

☆ **مڑدنا مڑدءِ ریش ماں یہ ہندا رُذنت۔**

باغیرت اور بے غیرت کی داڑھی ایک ہی جگہ اُگتی ہے۔

پرکھے بنا اچھا برُا دونوں ایک جیسے نظر آتے ہیں۔

☆ **مڑ دءِ گند ہڈا دئے۔**

آدمی کو دیکھ پہچان کر اس کا حصہ دو۔ جیسی اہلیت ویسا منصب۔
کسی کو اس کی حیثیت اور مرتبہ کے مطابق خدمت دینا۔

☆ **مڑ دیغ گوں دراڑیں بروتاں نئیں۔**

مونچھیں بڑھانے سے آدمی جوانمرد نہیں بن جاتا۔

ظاہری نمود و نمائش کچھ نہیں ہوتی حقیقی جوہر کچھ اور چیز ہے۔

☆ **مڑ داں وثی مڑ داراں وثی دُمب نہ شمشنت۔**

مردوں کو اپنے مقتول عزیز اور سانپوں کو اپنی کٹی ہوئی دمیں کبھی نہیں بھولتیں۔یعنی دشمن کے لگائے ہوئے زخم ہمیشہ تازہ رہتے ہیں۔

☆ **مڑ تغیں مارا مشک دِہ واڑت۔**

مرے ہوئے سانپ کو چوہا بھی کھا جاتا ہے۔

ع: ہے جرم ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات۔

☆ **مزیں بڈ سرین بورینیث۔**

بڑا بوجھ کمر توڑ دیتا ہے۔

اپنی طاقت سے بڑھ کر بوجھ اٹھانا نقصان دہ ہے۔یا
صلاحیت سے زیادہ بڑی ذمہ داری سنبھالنا ممکن نہیں۔

☆ **مِسک سیاہیں دِہ بوئے وشیں داریث۔**

مُشک اگرچہ کالی ہے مگر اس کی مہک میٹھی ہے۔

صورت اچھی نہ بھی ہو سیرت ہی قابل قدر بنا دیتی ہے۔

☆ **مسسک وھڑ داکفیث کُشیث نہ، دل وہار کنت۔**

مکھی کھانے میں گرے، وہ مارتی نہیں کراہت پیدا کرتی ہے۔

بظاہر معمولی نقصان تباہ نہیں کر دیتا۔ محض پریشانی ہوتی ہے۔

☆ **مسِسک یہ روشے رَذبیثہ، نی عمراہ ءُ دستاں مَلغ انت۔**

مکھی نے ایک روز غلطی کی تھی اب تمام عمر افسوس سے ہاتھ مل رہی ہے۔

ایک ذرہ سی بھول کبھی کبھی تمام عمر کا پچھتاوا بن جاتی ہے۔

کہتے ہیں شہد بنانے کام پہلے مکھیوں کو بھی آفر کیا گیا تھا لیکن وہ یہ دقیق کام اپنے ذمہ لینے سے کترائے۔ پھر شہد کی مکھی نے اس کام کا بیڑا اٹھایااور اس کی خوراک شہد ٹھہری جبکہ دوسری عام مکھیوں کو گند اور غلاظت سے خوراک ملنا نصیب ہوا۔ تب سے وہ اسی پچھتاوے میں ہاتھ مل رہی ہیں کہ کاش ہم شہد بنانے کی ذمہ داری قبول کرتے تو اُن کے بجائے ہماری خوراک شہد ہوتی۔

☆ **مسیت دار۔**

مسجد کی لکڑی۔

بعض علما کے نزدیک مسجد کی کوئی چیز عاریتاََ قیمتاََ لینا جائز نہیں۔ اس مال کے لیے بولتے ہیں جسے مالک ہاتھ نہ لگانے

دے۔پاکیزہ اور مقدس چیز۔طنزاََ ایسا آدمی جو خواہ مخواہ معصوم بنتا پھرے۔

☆ مروشی ٹِلّھو بہر آں گُٹھا انت۔

آج گھنٹی میمنے کے گلے میں ہے۔یعنی اختیار نوجوان طبقے کے ہاتھ میں ہے۔

☆ مڑتغ نہء، مڑتغیں دیثغا نتئے۔

اگر چہ تم مرے نہیں ہو مرے ہوئے دیکھے تو ہونگے۔
اگر تجربہ نہیں ہوا مشاہدہ تو ہوا ہوگا۔ عقلمند مشاہدے سے بھی بہت کچھ سیکھ لیتے ہیں۔

☆ مشکء کھلّ ءِ گَٹھّ ، اغدے چھجے کین ءِ بستئی۔

چوہے کو بل میں گھُسنا مشکل تھا پھر ایک چھاج بھی دم سے باندھ لیا اپنے لیے خود ہی مشکل پیدا کرنا۔ذمہ داری پر ذمہ داری لیتے چلے جانا

☆ ملاءِ چھیں مڈی ءِ، دولوٹا یہ تڈی ءِ۔

ملاُ کا کونسا سامان ہے دولوٹے ایک چٹائی تو ہیں(بے سروسامان آدمی)

☆ ملتان شہ پیراں پرّیں۔

ملتان پیروں سے بھرا ہوا ہے۔کسی چیز کی بہتات،افراط کے لیے بولتے ہیں۔کسی محفل میں پہلے سے ہی بہت سے معزز لوگ موجود ہوں۔

☆ **مہ مِرّے میشاں کہ ہَور گوارنت۔**

گڈریا بھیڑوں کو مشورہ اور تسلی دے رہا ہے کہ ابھی نہ مرو ابھی بارشیں ہو گی۔

طفل تسلی۔ مستقبل کے بارے میں دلاسے دینا۔

☆ **منابگائیں کیٹغءِ نئیں حمّل کھول جو دیغ انت۔**

مجھے سفید ٹیٹک کا احساس زیاں نہیں، حمل کے بیٹوں کے ندیدہ پن کا دُکھ ہے۔ دمڑی کی ہنڈیا گئی کتے کی ذات پہچانی گئی۔

☆ **من بیزاراں شہ آں سُہراں کہ گوشاں چھلیننت۔**

میں بےزار ہوں سونے کے ان زیورات سے جو کان زخمی کریں۔

ایسا مال جو باعث تکلیف ہو۔

ع: جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی۔

☆ **موت، وام بشک نہ ونت۔**

موت اور قرض کسی پر معاف نہیں۔

کلُ نفسِ ذائقۃ الموت اور قرض ہر حال میں واپس کرنا ہے۔

☆ **موتیاں زاری ئیں، ہمے باراں بوٹ۔**

موتی نہیں چاہئیں کسی طرح یہ رخنے بند کر دو۔

دندان ساز نے گاہک کو پھانسنے کے لیے کہا کہ موتی جیسے دانت لگا دوں گا۔ تو گاہک نے یہی کہا تھا۔ یعنی صرف حاجت پوری کرنا مقصود ہے۔

☆ **مور چونڈی۔**

چیونٹی کی کاٹ۔

جب کوئی کمزور کسی طاقتور کے خلاف بساط بھر کاروائی کرے۔یا کمزور طاقتور پر اپنی توفیق کے مطابق جوابی حملہ کرے۔

☆ **موت ڈاہ جنت نیئیث۔**

موت اعلان کر کے نہیں آتی۔یعنی وقت آخر اچانک ہی آجاتا ہے۔

☆ **مولذءِ ریشیں سرا گندءِ بی بیءِ ریشیں دِلا نہ گندئے۔**

کنیز کے زخمی سر کو دیکھتے ہو مالکن کے زخمی دل کو نہیں دیکھتے۔

اس وقت بولتے ہیں جب ادنیٰ کو مظلوم سمجھ کر اعلیٰ کے خلاف بات ہو رہی ہو۔یعنی ظاہری تکلیف دیکھتے ہو اندر کے دکھ کا اندازہ نہیں کرتے۔

☆ **میش ءَ کہ چھال داشہ بُزا گوئشتہ، تئی ستر ظاہر بیثہ۔**

دنبی نے چھلانگ لگائی تو بکری نے طعنہ دیا کہ تیری تو ستر ظاہر ہو گئی۔

حالانکہ بکری ہمہ وقت اپنی دم اٹھائے رکھتی ہے۔اور ستر چھپاتی ہی نہیں۔ چھاج تو بولے چھلنی کیا بولے جس کے نو سو چھید۔

☆ **مڑدئے قول کوہ سرا کھِشکیں۔**

مرد کا قول ایسے ہے جیسے پتھر پر لکیر۔

جوانمرد اپنی بات سے مکرُتے نہیں۔اپنا وعدہ ہر حال میں پورا کرتے ہیں۔

قولِ مرداں جان دارد۔

☆ مُختیں شرا و قاضی ءَ دِہ نئیشتہ۔

مفت کی شراب قاضی نے بھی پی لی۔

اگر بلا قیمت کچھ ملے تو لینے میں ہرج ہی کیا ہے۔

ہم نے مانا کہ کچھ نہیں غالب

مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے۔

☆ ناناکاریخزیں (کھائیریں) دِہ بانک ءَ گانی۔

بیل چاہے ناناکا ہے پھر بھی اسکی ایسی کی تیسی۔

نقصان چاہے غیر کریں یا اپنے ہم چھوڑنے والے نہیں۔

☆ نرمیں ڈلھاں کھر گُشک دِہ لتاڑنت بورینت۔

نرم ڈھیلے خرگوش بھی توڑتے ہیں جب انہیں لتاڑتے ہیں۔

یعنی نرم خو آدمی پر سب سوار ہو جاتے ہیں جیسے تر نوالہ ہوتا ہے۔

☆ نشک ہماں برڑزیں کوہ سراں ایرانت۔

نشانیاں پہاڑوں کی اونچی چوٹیوں پر برجی کی صورت میں موجود ہیں

ظاہر بات۔ اظہر من الشمس معاملہ۔ امر مسلم۔

☆ نغن ورئے شہ شہباز خان ءَ دنبیر و جن ءِ پہ تہماز خان ءَ۔

روٹی شہباز خان سے کھاتے ہو اور ساز تہماز خان کے لیے بجاتے ہو

فائدہ کسی حاصل کرنا گُن کسی کے گانا۔

☆ **نواش گڈی۔**

نمازی کو انگلی۔

ایک بے وقوف نے نماز کے دوران کسی شریف آدمی کو انگلی دی۔ نمازی نے فارغ ہو کر اسے ایک روپیہ دے دیا۔اسکی حوصلہ افزائی ہوئی۔ اگلے روز اس نے ایک بانکے کو انگلی دی۔ اس نے نماز سے فارغ ہو کر آؤ دیکھا نہ تاؤ، تلوار کھینچ کر اس کی گردن اڑادی۔

اپنے ساتھ کی گئی زیادتی کی سزا حسن تدبیر سے کسی اور کے ہاتھوں دلوانا۔

☆ **نواں کھپ ءِ افتارءِ پھلدُمب گونیں۔**

گھبراؤ نہیں لگڑ بگڑ اس کے بعد لومڑی بھی آئے گی۔ لگڑ بگڑ خوفناک اور نقصان دہ درندہ ہے جبکہ لومڑی مرنجاں مرنج۔ مطلب یہ ہے۔ کہ برے وقت کے بعد اچھا وقت ضرور آتا ہے ہر رات کی صبح ہوتی ہے۔

☆ **نوذ گواریت نہ گواریت سائے ساڑتیں داریت۔**

بادل برسے نہ برسے اسکا سایہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔

یعنی بزرگوں کا وجود بھی غنیمت ہے۔

☆ **نوکرانی چاکرچاکرانی کِش کِش۔**

خادموں کے ملازموں کے خدمتگار۔

اس وقت بولتے ہیں جب ہر فرد خود کام کرنے کے بجائے اپنے سے کمتر کو بتاتا جائے۔

☆ **نوذبندغ۔**

ایک نام۔ بلوچ معاشرے میں سخاوت کی علامت۔ داد و دہش میں لاثانی کردار جیسے عرب کا حاتم طائی۔ میر نوذ بندغ چاکر کا بھانجا تھا اور لاشاری قبیلے سے تعلق رکھتا تھا۔ اپنی سخاوت اور دریا دلی میں مشہور تھا۔

☆ **نہ خواری عیوے نہ مرّغ شغانے۔**

نہ غریبی عیب ہے نہ موت کوئی طعنہ ہے۔

غربت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور موت ہر کسی کو آنی ہے (جو حقیقت ہے وہ حقیقت ہے)

☆ **نہ کِرڑی اژدھا بث بیث نہ بُز گاہنت گندیماں۔**

نہ چھپکلی اژدھا بن سکتی ہے اور نہ بکریاں گندم گاہ سکتی ہیں۔

کارِ ہر کس بقدرِ طاقت اوست۔

☆ **نہ ہِزّیں نہ کھاسغیں۔**

نہ شُتر بچہ ہے نہ برتن۔ کسی چیز کا نام ونشان نہ ملنے پر بولتے ہیں۔ یعنی جوئندہ اگر متوقع مقام پر مطلوبہ شئے نہیں پاتا تو یہی کچھ کہتا ہے۔

☆ **نیستیءَ شمبھو گہیں۔**

نہ ہونے سے شمبھو ہی بہتر ہے۔

ایک شخص کا صرف ایک فاتر العقل سا شمبھو نامی بیٹا تھا۔لوگوں نے بیٹے کے پاگل پن کی بات کی تو اطمینان سے بولا۔نہ ہونے سے شمبھو ہی بہتر ہے۔

یعنی کچھ نہ ہونے سے کچھ ہونا بہتر ہے۔

☆ **واجھ نہ ِگندءِ لاغ ءِپٹ کن۔**

مجبور ہو جاؤ تو گدھے کو باپ کہہ لو۔

ضرورت کے وقت گھٹیا شخص کی بھی تعریف کرنی پڑتی ہے۔یا ادنیٰ آدمی سے کام لینے کے لیے اسکی خوشامد کی جاتی ہے۔

☆ **واڑت دِہ گرّیث دِہ۔**

کھائے بھی غرّائے بھی۔

ایسا شخص جو احسان فراموش اور طوطا چشم ہو۔

☆ **وام ءِ ماث نہ مُرتہ۔**

قرض کی ماں نہیں مری۔ قرض ادا کیے جانے تک باقی رہتا ہے۔

قرض کا لین دین ابھی تک دنیا میں جاری ہے۔ یہ عمل ختم تو نہیں ہوا اور نہ ہی اس کی ماں مر گئی ہے۔

☆ **وپارا سیھڑ سۓ پھاذیں۔**

اگر منصف کہے کہ خرگوش کے تین پاؤں ہیں تو تسلیم کرنا پڑے گا۔

کیونکہ منصف کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے۔ چاہے بعید از انصاف لگے۔ یعنی دلیل اور طریقے سے بظاہر غلط بات بھی مانی جاسکتی ہے

☆ وثی پشت اوڈھر انت۔

اپنی پیٹھ دکھائی نہیں دیتی۔

یعنی انسان کو اپنے عیب نظر نہیں آتے۔ جیسے چراغ تلے اندھیرا

☆ وثی جنت ساۓ سٹیٹ، درینے جنت چٹکاۓ سٹیٹ۔

اپنامارے بھی توسائے میں ڈالتا ہے جبکہ غیر دھوپ میں۔

یعنی اپنے اگر دشمنی پر بھی اتر آئیں تو کچھ نہ کچھ رعایت کر جاتے ہیں جبکہ غیر ذرا بھی لحاظ نہیں کرتے۔ اپنا اپنا غیر غیر ہوتا ہے۔

☆ وثی ریشاں دیمیغ دستامہ دئے۔

اپنی ڈاڑھی دوسرے کے ہاتھ میں مت دو۔ یعنی کسی کو اپنا مختار نہ بناؤ۔ خوامخواہ اپنے آپ کو دوسروں کا محتاج بنانا بے وقوفی ہے۔

☆ وثی کشتغینۓ سوا کھُنّہ نیستیں۔

اپنے گھر جانور ذبح کیے بغیر کولہے کا گوشت نہیں ملتا۔

یعنی اگر خاطر خواہ استفادہ مقصود ہے تو اپنے ہاتھ سے کام کرو۔

☆ وثی لوغ شہ صذ کوہۓ پھیذاخ انت۔

اپنا گھر سو کوس دور سے بھی دکھائی دیتا ہے۔ ہر آدمی اپنے گھر کے بارے میں اچھی طرح جانتا ہے۔

☆ **واستار ہزار سکھ ایں لکّی شوانک حق انت۔**

مالک جتنا بھی طاقتور ہے دم کا گوشت چرواہے کا حق ہے۔

اصول اصول ہے۔روایت توڑی نہیں جاسکتی۔

☆ **وثی سُہر اں گِندئے پچے مائی نخن ءِ۔**

اپنا سونا دیکھ کر کیوں نہ بڑھ بڑھ کر باتیں بناؤ۔

پس منظر یوں ہے کہ ایک شخص کو بہت سا سونا دفینے کی صورت میں ملا سونے کے خیال میں ایسا غرق تھا کہ جب اسکی بیوی آئی تو تو پہچانے بغیر بولا "مائی کیوں آئی ہو"۔تو بیوی نے طعنہ دے کر کہا "اب سونا دیکھ کر مجھے بھی مائی کہنے لگے ہو۔" مشرقی بلوچستان میں "مائی" محرمات کے لیے بولا جاتا ہے۔

☆ **وفتغیں مڑدے میہی نر کنت۔**

سوئے ہوئے شخص کی بھینس کٹّا جنے گی۔

دو میہوال اکٹھے رہتے تھے۔دونوں کی بھینسیں بچہ جنّنے کو تیار تھیں۔ رات کو باری باری ایک جاگتا تھا تو دوسرا سوتا تھا۔جب زچگی ہوئی تو جاگنے والے نے اپنا کٹا سونے والے کی کٹی سے بدل لیا۔بعد میں یہ کہاوت مشہور ہوگئی جو سوتا وہ کچھ نہ کچھ کھوتا ہے۔

☆ **واستار اے مئیگکی کارے نئیں نریان ءِ دیم سیاہ انت۔**

جناب کھوڑے کا منہ کالا ہے اور میرے کرنے کام نہیں۔

ایک زمیندار نے ڈوم کو گھوڑے کے ساتھ منگوایا کہ اپنی گھوڑی کے ساتھ جفتی کروانا چاہتا تھا۔ گھوڑا کمزور سا تھا اس نے گھوڑی کی طرف توجہ ہی نہ کی۔ زمیندار ڈوم پر غصے ہو کر اسے سخت سست کہنے لگا۔ تو ڈوم نے یہی جواب دیا تھا جو مثل بن گیا۔ جس کا کام اسی کو ساجھے۔

☆ **ویتی ارباز بنت چک ءِ سغر چھوٹ بیث۔**

دائی اگر ایک سے زیادہ ہوں تو بچے کا سر ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔

اگر کام کرنے والے زیادہ ہوں تو اس میں نقص رہ جاتا ہے۔

جیسے ساجھے کی ہنڈیا۔

☆ **ہاثی (ہاتھی) زیندغ ءِ لکھ ائیغ انت مڑتغ ءِ دو لکھ ءِ۔**

زندہ ہاتھی ایک لاکھ کا ہے تو مردہ دو لاکھ کا۔

اس وقت بولتے ہیں جب مر جانے کے بعد کسی سے اور بھی زیادہ فائدہ حاصل ہو۔

☆ **ہاہلوشہ سر ءُ سُر نہاں پجھواریں۔**

ہرن کا بچہ سر اور سینگھوں سے پہچانا جاتا ہے۔

ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات۔

☆ **ہر سیالا ءُ رندا چیترے۔**

ہر سرما کے بعد بہار آتی ہے۔ امید اور تسلی کے لیے بولتے ہیں۔

یعنی ہر اندھیری رات کے بعد ایک روشن صبح ضرور ہوتی ہے۔

☆ **ہر کَس وتی گور لافءِ وث وفسیث۔**

ہر شخص اپنی قبر میں خود سوتا ہے۔ ہر کوئی اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔

☆ **ہر کس وتی گھڑ آں وث پُر کنت۔**

ہر کوئی اپنے گھڑے خود بھرے گا۔

ہر شخص اپنی کرنی کا خود ذمہ دار ہے۔ ہر کسی کو اپنی ذمہ داری خود نبھانی ہوتی ہے۔

☆ **ہر کَس گُشیث کہ ماثءِ یہ منءِ آڑتہ۔**

ہر شخص سمجھتا ہے کہ ماں نے صرف مجھے ہی جنا ہے۔ یعنی ''ہم چوں من دیگرے نیست'' اس وقت بولتے ہیں جب کوئی خود کو بہت بڑی چیز سمجھ رہا ہو۔

☆ **ہزارا پوستین۔**

ہزارہ کا پوستین۔

کہتے ہیں کہ ایک ہزارہ دریا کے کنارے کھڑا تھا، کوئی سیاہ سی چیز دریا میں بہتی ہوئی آرہی تھی۔ وہ سمجھا کہ سیاہ پوستین ہے۔ جھٹ چھلانگ لگا کر پہنچا کہ پکڑ لے۔ حالانکہ وہ ایک کالا ریچھ تھا۔ ڈوبتے ریچھ نے اسے پکڑ لیا۔ اب وہ ریچھ کے ساتھ ڈبکیاں کھانے لگا۔ اس کے ساتھی نے کنارے سے آواز دی۔ میاں پوستین چھوڑ دو ورنہ ڈوب

جاؤ گے۔ وہ بولا میں تو چھوڑتا ہوں پوستین مجھے نہیں چھوڑتا۔ اردو میں ہے کہ "میں تو کمبل کو چھوڑتا ہوں کمبل مجھے نہیں چھوڑتا" جب آدمی خود کو ایسی مشکل میں پھنسالے جس سے گلو خلاصی نہ ہو رہی ہو

☆ **ہزار سریالءِ شہ گنوخےءِ صلاحءِ بگر۔**

تو جتنا بھی سیانا ہے دوسرے سے چاہے وہ نادان ہو مشورہ ضرور لے۔ صلاح دیوار سے بھی لینی چاہیے۔ مشورے کی اہمیت اور افادیت بیان کرنے کے لیے بولتے ہیں۔

☆ **ہزار ہوئر گواریث مئے ہماں پنچیں ٹھوپونت۔**

جتنی بھی بارشیں ہوں اور فصلیں اچھی ہوں ہمارے حصے میں وہی پانچ ٹوپے ہی آئیں گے۔ حالات چاہے تبدیل ہو کر جتنے اچھے ہو جائیں ہماری عسرت دور ہونے والی نہیں۔

☆ **ہست ہوندیں کھرا (حرا)، بارماں سرا۔**

گدھے کے ہوتے ہوئے بھی بوجھ سر پر اٹھانا۔

یعنی خوامخواہ خود کو تکلیف میں ڈالنا۔

☆ **ہشتر ہر کھے شذ نخ بیث، وثی مہار نہ واڑت۔**

اونٹ جتنا بھی بھوکا ہو اپنی مہار نہیں چباتا۔ اپنا نقصان خود کوئی نہیں کرتا۔ خوددار آدمی مشکل حالات میں بھی خود کو سنبھالے رکھتا ہے۔

☆ **ہشتر سواریءِ میار نکنئے سغر چھنڈ غادِہ میارءِ مہ کن۔**

اونٹ کی سواری سے نہیں کتراتے تو سر ہلنے سے بھی نہ کتراؤ۔

جس قسم کے حالات ہوں گے ویسا ہی نتیجہ ہو گا۔

☆ **ہَرّ وسیر نئیں کہ تو گوڑدے ورئے۔**

شادی روز روز نہیں ہوتی کہ تو گوشت کھائے۔

ع: ہر روز عید نیست کہ حلوہ خورد کسے۔

☆ **ہر ماتءِ بچ رستم نہ ویت۔**

ہر ماں کا بیٹا رستم نہیں ہو سکتا۔

بہادر روز روز پیدا نہیں ہوتے۔

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے

بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

☆ **ہل گرانئیں تہ بُزا زیر۔**

اگر ہل وزنی ہے تو بکری اٹھالو۔

دو بھائی کہیں جا رہے تھے بڑے نے ہل اٹھا رکھا تھا جبکہ چھوٹے نے ایک بیمار بکری ۔راستے میں بڑے بھائی نے ہل کے وزنی ہونے کی شکایت کی تو چھوٹا بولا اگر ہل وزنی ہے ۔تو چھوڑو میں اٹھاتا ہوں تم بکری اٹھالو۔ ظاہر ہے بکری تو ہل کی نسبت بھاری تھی۔ بڑا بھائی خاموش ہو گیا۔

بے جا شکایت کرنے پر بولا جاتا ہے۔

☆ **ہلڑو شش ماہانزیں، شش ماہاماذغیں**

چیل چھ مہینے نر اور چھ مہینے مادہ ہوتی ہے۔ یعنی وہ آدمی جو کبھی کچھ اور کبھی کچھ ہو۔ ''لوٹا'' جس کا کوئی اعتبار نہ ہو۔ تھالی کا بینگن۔

☆ **ہندءَ گند پھاذاں دراژ کن۔**

جگہ دیکھ کر پیر پھیلاؤ۔

اپنی بساط کے مطابق کام کرو۔ یا چادر دیکھ کر پاؤں پھیلاؤ۔

☆ **ہوَر کہ گواریث پہ باغاں، پہ گندانی ارُوڑاں، یہ رنگ گواریث۔**

بارش جب برستی ہے تو باغوں اور گندگی کے ڈھیروں پر یکساں برستی ہے یعنی اللہ کی مہربانیاں سب کے لیے برابر ہیں۔

☆ **ہور گیں زِکتءَ پھرنچ ئے چھے دست گیث۔**

گھی کے خالی مشکیزے کو جتنا نچوڑو گے کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ بے سود کوشش۔

☆ **ہور گیں دستاں مسِک دِہ نہ نندنت۔**

خالی ہاتھوں پر مکھیاں بھی نہیں بیٹھتیں۔

اس وقت بولتے ہیں جب بغیر دیے دلائے کام نہ بن رہا ہو۔

☆ **ہِیٹءَ حالے نہ پھیٹءَ۔**

ہیٹ اور پھیٹ دونوں برابر ہیں۔

☆ ہیجڑا نچ۔

مخنث کا بیٹا۔

کہتے ہیں کہ کسی خسرے ہاں اتفاقاً بیٹا بیدا ہوا تو اس نے چومتے چومتے اس کی جان لے لی۔ یعنی بے حد چاؤ والی چیز یا بہت لاڈ پیار والا بچہ یا انتہائی محبوب مال۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی تیرہ بخت کچھ حاصل کر کے اسے کھو دیتا ہے۔

☆ ہیر ان دے پھڑُ اسہیث۔

بر تن میں اتنا آتا ہے جتنے کی گنجائش ہو۔

یعنی کسی کو حد سے زیادہ تنگ نہ کیا جائے۔ بر داشت کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔

☆ ہیڑو وکیل پدّی ایں۔

ہیڑ و کا وکیل پدی ہے

مُلّا چور مرغا گواہ۔ من ترا حاجی بگویم، تو مرا حاجی بگو۔

☆ ہیڑو زامات۔

ہیڑ و (پرندہ) کا داماد۔

کہتے ہیں کہ بیانے ہیڑ و سے بیٹی کا رشتہ طلب کیا ہیڑ و نے حامی تو بھر لی لیکن شرط یہ رکھی کہ دلہن اس وقت دوں گا جب تو

میرے لیے ایسی لکڑی تلاش کر کے لائے گا جو نہ سیدھی ہو نہ ٹیڑھی، نہ موٹی ہو نہ پتلی اور نہ لمبی ہو نہ چھوٹی ہو۔

بیاّتب سے ایسی لکڑی کی تلاش میں مارامارا پھر رہا ہے۔ جو نہ ملے گی اور نہ شادی ہو گی۔ یعنی کوئی ایسی شرط عائد کرنا جو پوری ہی نہ ہو سکے۔

نہ نو من تیل ہو گا نہ رادھا ناچے گی۔

☆ **یاری گوں زوراں نونت۔**

دوستی زبردستی نہیں کی جاتی۔

☆ **یکھ ٓ ءِ حذ الکھ کنت۔**

ایک میں اللہ ایسی برکت دے کہ ایک لاکھ بن جائے۔

(دعایہ جملہ)

☆ **یہ کھُذام مرگ یہ بولی کننت۔**

ایک ہی گھونسلے والے پرندے ایک ہی بولی بولتے ہیں۔

☆ **یکھےءِ نغن کشک ءِ جھٹشہ گوئشتئی، بر، وری مئیں ماث ارواہاں۔**

ایک کی روٹی کتے نے جھپٹ لی۔ بولا جا کھالے میری ماں کی روح کے صدقے۔

جب نقصان سے بچنے کی کوئی صورت نہ بچ رہی ہو تو من پر چانے کے لیے کوئی کہے کہ چلو ایصال ثواب ہو گیا یا اللہ کی راہ میں صدقہ۔

حصہ دوم

محاورات

☆ **آزماں زمینغ یہ مُشت بیئغ۔**

آسمان اور زمین کا ایک دوسرے سے مل جانا۔

یعنی حالات کا انتہائی نامساعد ہو جانا۔

☆ **آف ءِ پیش ءِ چھبّوانی کَشّغ۔**

پانی آنے سے پہلے جوتے اتارنا۔

قبل از وقت کوئی کام کرنا۔ جلد بازی یا بے صبری کا مظاہرہ کرنا۔

☆ **آفانی منتّھغ۔**

پانی بلونا۔ لاحاصل کام یا بحث کرنا۔

☆ **باجری ورائینغ۔**

باجرہ کھلانا۔ مزہ چکھانا۔

☆ **بانڑانی بندِ ژغ۔**

ہاتھ پاؤں شل ہو جانا۔ ہمت ہار دینا۔

☆ **بہیر سر گنڈ بیئغ۔**

پانی کا ذریعہ (catch ment area) مختصر ہونا۔ ذریعہ آمد کم ہونا

☆ **بوریں لوئی جوڑینغ۔**

کسی کو آڑ بنا کر کوئی کام کرنا تاکہ الزام آئے تو کام کرنے والے پر نہ آئے کسی دوسرے پر آئے۔ دوسرے کے کندھے پر بندوق رکھ کر چلانا۔

☆ **بگو آنی گڑدینغ۔**

اونچی اونچی باتیں کرنا۔ڈینگیں مارنا۔

☆ **بھُسری ورائینغ۔**

بھُسری (میٹھا گُڑ والا پرُاٹھا) کھلانا۔ مزہ چکھانا۔

☆ **پھاذانی دریپ کینغ۔**

پاؤں زمین پر مارنا۔ڈرانے کی کوشش کرنا۔

☆ **پھاذانی گوراشیف بیئغ۔**

قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا۔ قریب المرگ۔ انتہائی پیرانہ سالی۔

☆ **پھاذ پھاذ کنغ۔**

ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ تیاپانچہ کرنا۔

☆ **پھاذ پھاذ چھک ءُ ایر کنغ نندغ۔**

پاؤں پر پاؤں رکھ کر بیٹھنا۔بے فکر ہو جانا۔ تمام معاملات سے آزاد ہونا۔

☆ **پھاذانی دراژ کنغ۔**

پاؤں پھیلانا۔ بڑھنا۔ تجاوز کرنا۔

☆ **پھاذے دیما پھاذے پھذا کنغ او شتغ۔**

ایک پاؤں آگے ایک پیچھے کر کے کھڑا ہونا۔ بالکل تیار۔

☆ **پھاذ شیر اگزغ۔**

ٹانگ تلے گزرنا۔ شکست تسلیم کرنا۔ ہار ماننا۔

☆ **پھاذ مال کنغ۔**

چکر پہ چکر لگانا۔ پائمال کرنا۔ کئی بار پھرنا۔

☆ **پھذ دیم تگّغ۔**

آگے پیچھے دیکھنا۔ عواقب پر نظر رکھنا۔ سوچ سمجھ سے کام لینا۔

☆ **پھذ کفغ۔**

پیچھے رہ جانا۔ آمادگی سے انکار۔

☆ **پھذ دیئغ۔**

پیٹھ دکھانا۔ بھاگ جانا۔ شکست کھانا۔

☆ **پھذ ومانی دیئغ۔**

قرعہ ڈالنا۔ کسی فیصلے کیلیے مینگنیوں کے ذریعے قرعہ اندازی۔

☆ **پھاہیءَ کفغ۔**

پھندے میں جا پڑنا۔ مصیبت میں گرفتار ہو جانا۔

☆ **پھرَّانی زیرغ۔**

پر پُرزے نکالنا۔ اپنی حیثیت سے اونچا اڑنا۔

☆ **پھرَّوئی گوارغ۔**

پتنگے کی طرح گرنا۔ اندھادھند کوئی کام کرنا۔

☆ **پھر وییغ گڑ دغ۔**

ناکام ہو کر لوٹنا۔ ناامید اور مایوس ہو کر واپس آنا۔

☆ **پھُراں دست جنغ۔**

راکھ میں ہاتھ ڈالنا۔ مفت میں خطرہ مول لینا۔

☆ **پھُشت دییغ۔**

پیٹھ دکھانا۔ ناراض ہو کر روانہ ہو جانا۔ شکست کھانا۔

☆ **پھُشت کجّغ۔**

پیٹھ پر کپڑا ڈالنا۔ تھوڑی بہت عزت رکھنا۔ ستر ڈھانپنا۔

☆ **پھُشت پُر کنغ۔**

امداد کرنا۔ سہارا دینا۔ ہمت افزائی کرنا۔ کمک باہم پہنچانا۔

☆ **پشت ءِ پھذءِ پرّینغ۔**

پیچھے پھینک دینا۔ نظر انداز کرنا۔ بے توجہی برتنا۔

☆ **پھُغانی پھوکغ۔**

گھن میں پھونک مارنا۔ لاحاصل کام کرنا۔

☆ **پھلکندغ کنغ۔**

گلخند کرنا۔ مسکرانا۔ تبسم کرنا۔ خوشی کا اظہار کرنا۔

☆ **پھلِّاییغ۔**

ڈھیلا پڑنا۔ کمزوری کا اظہار کرنا۔

☆ **پھَندی کنغ۔**

فریب کرنا۔ مکاری۔ دھوکہ دہی۔

☆ **پنچ ءِ دَہ گشغ۔**

پانچ کے دس بتانا۔ بیوقوف بنانا۔ دھوکہ دینا۔ ملامت کرنا۔

☆ **تھافغ بورینغ۔**

توا (پتھر کا توا) توڑ ڈالنا۔ کسی کے گھر کا گزران بند کرنا۔ نقصان کرنا۔

☆ **تھافغ ملغ۔**

منہ پر کالا توا ملنا۔ منہ کالا کرنا۔ بہت ہی قبیح حرکت کرنا۔

☆ **تھافغ ءِ سویث گشغ۔ یا گُراغا سویث گشغ۔**

توے کو سفید کہنا۔ صریح جھوٹ۔

☆ **تھالیانی چٹغ۔**

پلیٹیں چاٹنا۔ کاسہ لیسی کرنا۔ بہت ہی کم تر ثابت ہونا۔

☆ **تھرّیں ءِ گوں ھُشکین ءِ شُشغ۔**

سوکھے کے ساتھ گیلے کا بھی جل جانا۔ گندم کے ساتھ گھن کا پس جانا۔ گناہ گار اور بے گناہ کا فرق نہ رہنا۔

☆ **تھِرءِ گوں گیکار اولغ۔**

گوز کی آواز کو ڈکار سے چھپانا۔ برے فعل کو اوچھے انداز میں چھپانا۔

☆ **تھنسوئغ ءِ آف ءِ برّغ آرغ۔**

پانی پر لے جا کر پیاسا ہی لوٹا لانا۔ کسی کے ساتھ بڑی زیادتی کرنا۔

☆ **تھک ءِ چٹغ۔**

تھوک کا چاٹنا۔ بُری حرکت کا ازلہ بُرے طریقے سے کرنا۔

☆ **تھک تھَنبڑ کنغ۔**

ٹوٹی چیز کو تھوک یا گوند سے جوڑنا۔ ایسی تیسی مرمت کرنا۔ کسی مسئلے کا عارضی اور فوری حل نکالنا۔

☆ **تھنک بیئغ۔**

چھدرا ہو جانا۔ بکھر جانا۔

☆ **جاہے ءِ نویئغ۔**

کسی قابل نہ ہونا۔ ناکارہ آدمی۔ بے ہمت آدمی۔

☆ **جان ہندانہ بیئغ۔**

طبیعت ناساز ہونا۔ صحت مند نہ ہونا۔

☆ **جان حلاص بیئغ۔**

جان چھوٹ جانا۔ جان چھڑا لینا۔ چھوٹ جانا۔

☆ **جُبّانی جنّغ نندغ۔**

جُب (خیمہ) بنا کر بیٹھنا۔ مستقل قیام کرنا۔

☆ جتھّر ڈؤل ءِ در شّغ۔

چکی کی طرح پیس ڈالنا۔ کرش کر دینا۔ کچل دینا۔ تباہ کرنا۔

☆ جرّانی ایر گیژغ۔

کپڑے اتار لینا۔ بے عزت کر کے چھوڑنا۔

☆ جغر سِیئینغ۔

جگر سُجانا۔ انتہائی تنگ کرنا۔ پریشان کرنا۔

☆ جزرغ آزرغ۔

ہلنا جلنا۔ حرکت کرنا۔

☆ جعفر بہر کنغ۔

جعفروں کی طرح تقسیم کرنا۔ آدمی دیکھ کر حصہ دینا۔

☆ جَہل بیئغ۔

کمتر ہو جانا۔ گھٹیا ہو جانا۔

☆ جہلغ ءَ او شتغ۔

نچلی طرف کھڑا ہونا۔ خرچ برداشت کرنے پر تیار ہونا۔ نقصان سہنا۔ گھاٹا برداشت کرنا اور وہ بھی مسکرا کر۔

☆ جھنب شاف کنغ۔

مارنا پیٹنا۔ مار کٹائی کرنا۔

☆ **جیءِ پھوٹ گشغ۔**

جی کہنے والے کو سخت سست کہنا۔ بھلائی کا بدلہ برائی سے دینا۔

☆ **جہل برز بیئغ۔**

مشرق کو مغرب سے ملانا۔ آئیں بائیں شائیں کرنا۔

☆ **جھجُو بیئغ روغ۔**

بہت بوڑھا ہو جانا۔ پیر فرتوت ہو جانا۔

☆ **جو آنی جنغ۔**

نہریں احداث کرنا۔ پیش بندی کرنا۔ قبل از وقت تیاری کرنا۔

☆ **چاکری نشکانی دیئغ۔**

چاکر کی نشانیاں زندہ کرنا۔

جوانمردی اور بہادری کی رندی روایات کو زندہ کرنا۔

☆ **چِٹءِ گھڑا بورینغ۔**

سر میدان گھڑا توڑنا۔ راز افشا کرنا۔ تمام خفیہ راز سر عام ظاہر کرنا۔

☆ **چُٹءِ جنغ۔**

ٹھیک ٹھیک نشانہ لگانا۔ صحیح بات کہنا۔ سو فیصد صحیح اندازہ لگانا۔

☆ **چُرسر گُنڈ بیئغ۔**

ذریعہ آب کم ہونا۔ کم آمدنی والا شخص۔

☆ **چھُر چھُر جنغ۔**

ٹپک ٹپک کر آنا۔ دھیمی رفتا سے آنا۔ ایک ایک کر کے آنا۔

☆ **چونڑ آنی گرغ۔**

زلفیں پکڑنا۔ لڑ پڑنا۔ دست و گریبان ہو جانا۔

☆ **چِکڑیں پھونزے لائغ۔**

کیچڑ کی ناک لگانا۔ اصل ناک کٹنے کے بعد اگر اسکی جگہ کیچڑ کی ناک لگائی جائے تو بظاہر نقصان کا کچھ نہ کچھ ازالہ نظر آتا ہے۔ تھوڑی بہت تلافی کرنے یا بھرم رکھنے کے لیے بولتے ہیں۔

☆ **چھمّانی جھکّا کنغ۔**

نظریں جھکا لینا۔ شرم سے نگاہیں نیچی کرنا۔ شرمندہ ہونا۔

☆ **چھمّانی چھُرینغ۔**

آنکھیں ٹپکانا۔ رو کر مانگنا۔ کھانے کی امید میں بیٹھے رہنا۔ کھانے کی امید میں دھوئیں پر بیٹھ کر آنسو بہانا۔

☆ **چھاب بیئغ او شتغ۔**

رکاوٹ بن جانا۔ راہ میں حائل ہونا۔ سد سکندری بن جانا۔

☆ **چیلکانی چھکّءِ بیئغ۔**

آخری سرے پر ہونا۔ کسی کام یا عمل کے لیے تیار ہونا۔

☆ **ہاکانی پھلورغ۔**

خاک چھاننا۔ بے سود کوشش۔ سعی لاحاصل۔

☆ **حاخانی ہولی کنغ۔**

ڈھول اڑانا۔ خاک کو ہوا میں اڑانا۔ مٹی اچھالنا۔

☆ **ہازغ ءِ وہاذانی بُرغ۔**

زخم پر نمک چھڑکنا۔ دکھے ہوئے کو اور دکھ دینا۔ ستم بالائے ستم

☆ **حیراں ہلاک بیئغ۔**

حیران رہ جانا۔ ششدر رہ جانا۔ ہکابکا رہ جانا۔

☆ **حیوتان بگ ءِ گڈرغ۔**

میر حیوتان کے اونٹوں کے گلے میں شامل ہو جانا۔

بلوچ سردار میر حیوتان نے قسم کھا رکھی تھی کہ اگر کوئی بھولا بھٹکا جانور میرے گلے میں آکر شامل ہو گا تو کسی طور واپس نہ کروں گا۔ کسی کا مال قبضے میں لینے کے وقت بولتے ہیں۔

☆ **دارانی دیم کنغ۔**

لکڑیاں آگے آگ میں دھکیلنا۔ فساد کی آگ برپا کرنا۔ اشتعال دلانا۔ جلتی پر تیل چھڑکنا۔

☆ **دارانی دیئغ یا دار کھڑد کنغ۔**

قرعہ ڈالنا۔ یا کسی معاملے کا فیصلہ قرعہ اندازی سے کرنا۔

☆ **دار پھاسغ یا دار در شفغ۔**

قرعہ رہ جانا یا قرعہ نکل آنا۔

☆ **ڈراہیں سراکرِ غاّنی بندغ۔**

صحت مند سر پر آک کے پتے باندھنا۔

سر درد کے علاج کے لیے آک کے پتے گرم کر کے سر پر باندھتے ہیں اگر درد نہیں تو پتے باندھنے کی کوئی تُک نہیں بنتی۔ مفت میں مصیبت مول لینا۔

☆ **درمانائی کُٹّغ۔**

دوائی کوٹ کر تیار کرنا۔ علاج موجود کر رکھنا۔ پہلے سے تجویز کر رکھنا

☆ **درپہ دریئغ۔**

دربدر ہونا۔ ٹھکانہ نہ رہنا۔ نشیمن کا باقی نہ رہنا۔ خوار ہونا۔

☆ **دَررِشغ۔**

نکل پڑنا۔ بڑی تعداد میں دانے نکل آنے یا برآمد ہونے کے لیے بولتے ہیں۔ خسرہ کی بیماری میں یہ اصطلاح مستمل ہے۔

☆ **دستادفادیئغ۔**

منہ پر ہاتھ رکھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔

☆ **دست دیم کنغ۔**

ہاتھ بڑھانا۔ آگے بڑھ کر کام کرنا۔

☆ **دست گاڈیرغ۔**

ہاتھ شامل کرنا۔ امداد کرنا۔ کسی کام میں حصہ بٹانا۔

☆ **دست سراندی کنغ و فسغ۔**

ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر سونا۔ بے فکر ہو کر سونا۔ گھوڑے بیچ کر سونا

☆ **دستانی شوذغ۔**

ہاتھ دھونا۔ محروم ہو جانا۔ ناامید ہو جانا۔

☆ **دستانی بورینغ۔**

ہاتھ توڑ ڈالنا۔ کسی کو بے بس کرنا۔

☆ **دست دست کنغ۔**

ہاتھ ہاتھ کرنا۔ ہاتھوں ہاتھ لینا۔

☆ **دست پھاذ کنغ۔**

ہاتھ پاؤں لگانا۔ کسی چیز کے مختلف حصوں کو جوڑ کر قابل استعمال بنانا

☆ **دف آف بیئغ۔**

منہ میں پانی بھر آنا۔ جی للچانا۔ شدید خوہش پیدا ہونا۔ رال ٹپک پڑنا

☆ **دف دنتانی بیئغ۔**

منہ میں دانت آنا۔ بات کرنے کے قابل ہونا۔ کسی لائق ہونا۔

☆ **دفانی جنغ۔**

منہ مارنا۔ بری بات کہنا۔ طعن و تشنیع کرنا۔ برا بھلا کہنا۔

☆ **دف حون ءَ کفغ۔**

منہ کو خون لگنا۔ برائی کا چسکا پڑ جانا۔

☆ **دف کھام کھاسغ ییئغ۔**

منہ اتنا کھل جانا جیسے سخی سرور کا دیگ۔ حیرت، خوف، مایوسی اور پرشانی میں منہ کا کھلے کا کھلا رہ جانا۔

☆ **دف چھوٹ کنغ۔**

منہ ٹیڑھا کرنا۔ مانگنا یا خوشامد کرنا۔

☆ **دِلا دوانہا آنی روذییئغ۔**

دل میں دھواں سلگانا۔ کسی کو حد سے زیادہ تنگ کرنا۔ پریشان کرنا۔

☆ **دِلا دیر کنغ۔**

دل سے دور کرنا۔ کسی چیز سے دل سہالینا۔ صبر کرنا۔ دل سے اُتار دینا

☆ **دل دور کنغ۔**

دل کا دُکھنا۔ ہمدردی ہونا۔ کسی کے لیے پریشان ہونا۔

☆ **دل کَشّغ دیما ایر کنغ۔**

دل نکال کر سامنے رکھنا دل کی بات بتا دینا۔ جذبات کا اظہار کرنا۔

☆ **دل ریش کنغ۔**

دل زخمی کرنا۔ بہت زیادہ دکھ دینا۔ مسلسل اذیت میں مبتلا رکھنا۔

☆ **دِلءِ میذانی ییئغ۔**

دل پر بال ہونا۔ بہت زیادہ نڈر، بے باک اور بہادر ہونا۔

☆ **دِل ءِ دھیر وانی دیئغ۔**

دل کو تسلیاں دینا۔ مایوسی سے بچنے کے لیے دل کو سہارے دینا۔

☆ **دانانی ریشغ۔**

دانے گرانا۔ برہنہ ہو جانا۔ ننگا ہو جانا۔

☆ **دو بیڑی ءِ لت دیئغ۔**

بیک وقت دو کشتیوں پر سوار ہونا۔ دوغلاپن ۔ دوہری ذمہ داری لینا۔

☆ **دیم سیاہ کنغ۔**

منہ کالا کرنا۔ شرم ناک حرکت کرنا۔ بُرا عمل کرنا۔

☆ **دیم ءِ نیمے سیاہ ءِ نیمے سویث بیئغ۔**

منہ کا آدھا کالا آدھا سفید ہونا۔ شرمسار ہونا۔

☆ **دیم بیئغ۔**

آگے بڑھنا۔ کسی کام میں پہل یا پیش دستی کرنا۔

☆ **دیپاں دیئغ۔**

اوٹ بنالینا۔ خود کو بچانے کے لیے دوسرے کو آگے کر دینا۔

☆ **دُمب دیئغ۔**

دم اُوپر اٹھالینا۔ اُونٹنی جب حاملہ ہوتی ہے تو دم اُوپر اٹھا لیتی ہے۔ جب کوئی جانور یا آدمی اس کے قریب جائے۔

☆ **ڈمب دفءِ کنغ۔**

دم منہ میں لینا۔ شکست تسلیم کرنا۔ ہار ماننا۔

☆ **ڈمب جائغ۔**

دم چبانا۔ غصے میں تلملانا۔ جزبز ہونا۔

☆ **دنبیر وجنغ۔**

ساز بجانا۔ افواہ اڑانا۔ یاوہ گوئی کرنا۔

☆ **دانہانی کشّغ۔**

آہ کرنا۔ فریاد کرنا۔ درد سے پکارنا۔

☆ **ڈومب مَنّہہ کنغ۔**

بھانڈ کے لیے انعام مان لینا۔ غیر معینہ عرصے کے لیے ادائیگی کا وعدہ کرنا۔ یا عرصہ ء دراز کے وعدے پر ٹالنا۔

☆ **ڈوبر اڈمبانی دیئغ یا ڈوبر سیئینغ۔**

سینے پر داغنا یا سینے کو سُجانا۔ کسی کو حد سے زیادہ دکھ دینا۔

☆ **ڈوبر الائغ۔**

سینے سے لگا لینا۔ اپنا بنا لینا۔ چاؤ کا اظہار کرنا۔

☆ **ڈیڈرانی شکار کنغ۔**

مینڈکوں کو شکار کرنا۔ سہل اور گھٹیا کام کرنا۔

☆ **راہیغانی ڈھرغ۔**

مسافروں کو ناامید کرنا۔ راستے پر گھر بنانا اور میزبانی نہ کرنا۔

☆ **رائی گزغ روغ۔**

راہی بن کر گزر جانا۔ سرسری طور پر بغیر توجہ دیئے گزر جانا۔

☆ **رُوت ریشغ۔**

گھنا بیج ڈالنا۔ کاشتکار جب زیادہ بیج ڈالے تو یہی بولتے ہیں۔

☆ **روشانی لیکغ۔**

دن گننا۔ شدت سے انتظار کرنا۔

☆ **روش شف یک کنغ۔**

دن رات ایک کرنا۔ سخت محنت کرنا۔ مسلسل کام کرنا۔

☆ **رغانی سندغ۔**

رگیں توڑنا۔ حد سے زیادہ گھاگ دوڑ کرنا۔

☆ **تھئیلانی سِندغ۔**

رسیّ توڑنا۔ بہت زیادہ بے چین ہونا۔ بے آرام ہونا۔

☆ **ریمانی دف کنغ۔**

گھاس منہ میں لینا۔ کسی کے سامنے شکست تسلیم کرلینا۔

☆ **روشا تھکانی جنغ۔**

سورج پہ تھوکنا۔ بیوقوفی کی حرکت ۔نیک نام کو بدنام کرنے کی کوشش کرنا۔

☆ **روش ڈیوا بالغ**

دن کو چراغ جلانا۔ پاگلوں جیسی حرکت کرنا۔

☆ ریشانی پٹے نہ جزرغ۔

ڈاڑھی کا ایک بال تک نہ ہلنا۔ بالکل نہ گھبرانا۔ کوئی اہمیت نہ دینا۔

☆ ریشانی دست دیئغ۔

داڑھی کسی اور کے ہاتھ میں دینا۔ اپنا اختیار دوسرے کو دینا۔

☆ ریشانی پٹغ یا پٹاّ ئینغ۔

ڈاڑھی نوچنا یا نُچوانا۔ بے عزتی کرنا یا کرانا۔

☆ ریشانی سائغ یا سائینغ۔

ڈاڑھی مونڈنا یا منڈوانا۔ بے عزتی کرنا یا کروانا۔

☆ ساہ آسائینغ۔

دم لینا۔ سستانا۔ آرام کرنا۔ رک کر سانس لینا۔

☆ ساہ دست تلیءِ زیرغ۔

جان ہتھیلی پر لیے پھرنا۔ مرنے مارنے پر تیار رہنا۔

☆ سا کھارءِ بیجانی ریشغ۔

پتھریلی زمین میں بیج بونا۔ بے فائدہ محنت۔ لاحاصل عمل۔

☆ ساءِ کھڑس گرغ۔

سائے کے آرے دوارے جانا۔ کسی بڑے کا سہارا لینا۔

☆ ساہءِ ریزنہ دیئغ۔

جان کی پرہیز نہ کرنا۔ قربانی پر آمادہ۔ جان بچانے کی نہ سوچنا۔

☆ **ساہی ہند گار بیئغ۔**

ستانے کی جگہ کا باقی نہ رہنا۔ آرامگاہ کا مفقود ہو جانا۔ یا کسی بڑے کا سایہ سر سے اٹھنا۔

☆ **سر ساء برغ۔**

سر سائے میں لے جانا۔ کسی سایہ دار جگہ پر چلے جانا۔ ستانا۔

☆ **سرء چکر بیئغ۔**

سر میں چکر ہونا۔ دماغ پھر جانا۔ دماغ خراب ہونا۔

☆ **سغر جہل بُرّز کنغ۔**

سر کبھی مشرق کو کبھی مغرب کو کرنا۔ مصیبت سے بچنے کیلے ہاتھ پاؤں مارنا۔ آرام کی تلاش میں بھاگے پھرنا۔

☆ **سغر بُرّز کنغ۔**

سر بلند کرنا۔ پگ بلند کرنا۔ عزت بڑھانا۔ شان اونچی کرنا۔

☆ **سغر زیر غ۔**

سر اٹھانا۔ مقابلے پر آمادہ ہونا۔ سامنے آنا۔

☆ **سختی بہاء گرغ آرغ۔**

مصیبت مول لینا۔ آ بیل مجھے مار۔

☆ **سغر ایر کنغ۔**

سر رکھ دینا۔ مر جانا۔ فوتید گی۔

☆ **سغرانی ڈ کّینغ۔**

سر ٹکرانا۔ محاذ آرائی کرنا۔ لڑائی شروع کرنا۔

☆ **سغرانی ڈ کینغ نندغ۔**

سر جوڑ کر بیٹھنا۔ صلاح مشورے کے لیے اکٹھے ہو بیٹھنا۔

☆ **سرین سِندغ۔**

کمر توڑنا۔ سخت محنت کرنا۔ زور لگانا۔

☆ **سُک دُک کنغ۔**

سرگوشی کرنا۔ علیحدگی میں صلاح مشورہ کرنا۔ خفیہ منصوبہ بنا۔

☆ **سِیرءِ ویر بیئغ۔**

شادی کا برباد ہو جانا۔ خوشی میں بھنگ پڑنا۔ شادی کے موقع پر کوئی رنج زدہ واقعہ ہو جانا۔

☆ **شاہ رغانی بُرّغ۔**

شاہرگ کاٹ ڈالنا۔ کسی کو ایسا نقصان پہنچانا کہ پھر ہرگز نہ سنبھل سکے

☆ **شراع برغ۔**

شرعی فیصلہ کرنا۔ شریعت کے مطابق فیصلہ قطع کرنا۔

☆ **شلوار شراعءِ گرغ۔**

اس الزام پر کہ تو نے جو شلوار پہن رکھی میری ہے۔ کسی کو عدالت لے جانا۔ بلاجواز مقدمہ کرنا۔

☆ **شف روشی مڑغ۔**

رات دن محنت کرنا۔ دن رات ایک کر دینا۔ سخت محنت کرنا۔

☆ **شُنپ (شُپھ) صاف کنغ۔**

چونچ صاف کرنا۔ خود کو حیلے بہانے بری الزمہ قرار دلوانا۔

☆ **شنگر کنغ۔**

واضح کر دینا۔ خفیہ بات ظاہر کرنا۔ راز افشاء کرنا۔

☆ **شوئق ءِ شلغ۔**

شوقیہ باتیں کرنا۔ اگر کوئی مفت میں یاوہ گوئی کرنے لگے۔

☆ **شف شام نہ ویئغ۔**

کسی کا رات کا کھانا نہ ہونا۔ انتہائی مفلس اور نادار آدمی کے لیے بولتے ہیں۔

☆ **شیر اں مسسک کفغ۔**

دودھ میں مکھی پڑنا۔ کراہت پیدا ہو جانا۔ کسی اچھے عمل میں خرابی پیدا ہونا۔

☆ **شیر سر بر بیئغ۔**

آگے پیچھے ہونا۔ خوشامد کرنا۔ آگے پیچھے پھرنا۔

☆ **شیشہ شوں دیئغ۔**

آئینہ دکھانا۔ کسی پر اس کے عیوب واضح کرنا۔

☆ **صذ شیشن ءِ پھالے نہ بیئغ۔**

سو سوئیوں سے ایک پھالا نہ بننا۔ اس وقت بولتے ہیں جب کسی سے کوشش کے باوجود کچھ نہ بن پڑ رہا ہو۔

☆ **صدیانی پُشت پرّ ینغ۔**

صدیاں بھلا دینا۔ روایات کہنہ سے روگردانی کرنا۔

☆ **ضد کفغ۔**

چڑ پیدا ہو جانا۔ ایک دوسرے کی مخالفت پر آمادہ ہونا۔ یا مخاصمت پیدا ہو جانا۔

☆ **ضد پیلو کنغ۔**

ہٹ پر قائم رہنا۔ جب کوئی اپنی ضد پر قائم رہے اور ذرا بھی نرمی برتنے یا سمجھوتے کی طرف آنے پر آمادہ نہ ہو۔

☆ **فرش پُٹھا کنغ۔**

فرش الٹنا۔ زمین الٹ دینا۔ چیلنج کے طور پر نہ ماننے والے سے کہا جاتا ہے اب تم زمین کو اُلٹا دو۔ جو قیامت لانی ہے لاؤ۔

☆ **فرش ءِ تلیاں دارغ۔**

زمین کو ہتھیلیوں پر تھامے رکھنا۔ بہت ناراض اور غصے میں ہونا۔

☆ **کار سر براور کنغ۔**

کام پورا کر دینا۔ کام اگر بگاڑا جائے تو طنزیہ طور پر یوں بولتے ہیں۔

☆ **کارکاریغ ءَ۔**

کام کو کام سمجھ کر۔ واقعی۔ حقیقتاً۔ بالکل۔

☆ **گُرءَ بیڑی جُزینغ۔**

خشکی پر کشتی کا چلنا۔ غیبی آمدن۔ ناممکن کا ممکن ہونا۔

☆ **کندھ ءَ گزارانی جنغ۔**

دیوار پر گولی چلانا۔ بے نتیجہ کاوش۔ لاحاصل محنت۔

☆ **کندھانی کھڑوکنغ۔**

دیواریں اٹھانا منصوبہ بندی کرنا۔

☆ **کندھانی ریڑھغ۔**

دیواریں گرانا۔ اتنے بڑے جھوٹ بولنا کہ سن کر دیوار بھی گر پڑیں۔

☆ **کندہیاں پاریئغ۔**

پہاڑ کی چوٹی عبور کرنا۔ حد سے تجاوز کرنا۔ انتہا پسندی۔

☆ **کوپری شکین یئغ۔**

دماغ الٹ جانا۔ بد تدبیر ہونا۔ الٹے الٹے کام کرنا۔

☆ **کورارہایئغ۔**

صاف چھوٹ جانا۔ باعزت بری ہونا۔

☆ **کفن دف ءِ کفغ۔**

کفن کا مر دے کے منہ میں چلا جانا۔ کہتے ہیں کہ اگر کفن مر دے کے منہ میں چلا جائے تو اس کے پس ماند گان مسلسل موت کا شکار ہوتے رہینگے، تاوقتیکہ قبر کھول کر مر دے کے منہ سے کفن نہ نکالا جائے۔ (متھ)

☆ **کفن چھلّغ۔**

کفن اتارنا۔ جب جنازہ پڑھنے والا۔ دفنانے والا یا قبر کھودنے والا حریص ہو۔ اور زیادہ رقم کا مطالبہ کرے تو یہ محاورہ استعمال کرتے ہیں۔ مہنگے دام اشیاء ضرورت بیچنے والا تاجر۔

☆ **کھرِ مِستاں پانڑ دیئغ۔**

گدھے کے پیشاب میں ڈبو کر سان لگانا۔ بہت تیز۔ غصیلا۔

☆ **کھرءِ بیڑی چاڑینغ۔**

گدھے کو کشتی پر سوار کرنا۔ گدھے کی گردن میں رسی باندھ کر خشکی کی طرف کھینچتے ہیں۔ گدھا فطری ہٹ کی وجہ سے پیچھے کو زور لگاتا ہے۔ کم کھینچتے زیادہ ڈھیل دیتے آخر کشتی میں جا پہنچتا ہے۔ کسی نا سمجھ آدمی کو عقل و دانش کی بات بتانا۔

☆ **کھرّیناں گوشانی دیئغ۔**

بہروں کو کان مہیا کرنا۔ لاعلم لوگوں کو راز کی بات بتانا۔

☆ کُس کُس کنغ۔

سرگوشی کرنا۔ کان سے منہ ملا بات کرنا۔ خفیہ بات کرنا۔ ناپسیدہ انداز میں آہستہ بات کر کے کوئی منصوبہ بنانا۔

☆ کھوفغ دیئغ

کاندھا دینا۔ امداد دینا۔ معاونت کرنا۔ حمایت کرنا۔

☆ کھوٹغ ییئغ۔

ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ کسی کی تعریف میں رطب السان ہونا۔

☆ کھور دیما گریئغ۔

اندھے کے سامنے رونا۔ بے درد سے ہمدردی کی توقع رکھنا۔

☆ کھورینء آیئغ چمناخےء برغ۔

اندھے کا آکر آنکھوں والے کی رہنمائی کرنا۔ گھُپ اندھیرا۔

☆ کھاڑچ گوارنغ

چھُرا چلانا۔ بہت زیادہ مویشی ذبح کر کے خیرات کرنا۔

☆ کھام جنغ۔

رانوں پر ہاتھ مارنا۔ لڑائی کے لیے بے چین ہونا۔ بے صبر ہونا۔

☆ کھذام کِھنڈیریغ۔

گھونسلہ خراب کرنا۔ گھر برباد کرنا۔ بے اتفاقی۔

☆ **گاڑکھاریخ بیئغ۔**

گاڑ کا بیل بن جانا۔ بے صبر ی میں خو د کو نقصان پہنچا بیٹھنا۔

☆ **گاڑء گوں کھوڑوء جنغ۔**

گاڑ کو کھوڑو پر دے مار نا۔ ڈینگیں مار نا۔ شیخیاں بھگار نا۔

☆ **گاڑء گارینء ماڑیء لوٹغ۔**

گاڑ کا کھو یا ماڑی پر تلاش کر نا۔ کہیں کی کھوئی چیز کہیں جا کر تلاش کر نا

☆ **گُٹ ءِ ھونانی ریزنہ دیئغ۔**

گلے کا خون بھی بچا کر نہ رکھنا۔ جان کی قربانی پر آمادہ۔ تن من وار نا۔

☆ **گلا لکانی گاڈیرغ۔**

سر کے بال ملانا۔ ہاتھا پائی کر نا۔ دست و گر یبان ہو نا۔

☆ **گوشانی گرغ۔**

کان پکڑ نا۔ تو بہ کر نا۔ پھر نہ کر نے کا وعدہ کر نا۔

☆ **گوشاں کفغ۔**

کان میں پڑ نا۔ سن لینا۔ معلوم ہو جانا۔ پتہ لگنا۔

☆ **گُنڈیغ جنغ۔**

نز دیک تک مار نا۔ تھوڑا عر صہ ساتھ دینا۔ کم دام بتانا۔ کم پر ٹھہر

جانا۔

☆ **گند کھنڈیرغ۔**

غلاظت بکھیرنا۔ بری بات کو عام کرنا۔ برا رواج ڈالنا۔

☆ **گندءِ گند گشغ۔**

بُرے کو بُرا کہنا۔ کسی قسم کی لگی لپٹی رکھے بغیر کسی کو منہ پر اس کے عیب بتانا۔

☆ **گیشانی پھلورغ۔**

کوڑے میں ہاتھ مارنا۔ گندگی کو پھیلانی۔ برائی کا چرچا کرنا۔ بری بات کو ہوا دینا۔

☆ **گیشاں لنجغ۔**

غلاظت سے آلودہ ہونا۔ برے کام میں ملوث ہونا۔ غلطی سے خود کو مصیبت میں پھنسالینا۔

☆ **گڑانی روڑوئانی جنغ.**

گڑکے بھیلے مارنا۔ مذاق مذاق میں نوک جھونک کرنا۔

☆ **گڑدنءَ زیرغ۔**

گردن پر اٹھانا۔ کسی کی مکمل اور بھرپور حمایت کرنا۔ ناز اٹھانا۔

☆ **گڑدن پھرشغ۔**

گردن کے بھر گر کر گردن کا ٹوٹنا۔ بے اندازہ خدمت گزاری کرنا۔

☆ **گڑدن بورینغ یا گڈرغ۔**

گردن توڑنا یا گلا کاٹنا۔ مارنے یا قتل کرنے کے لیے بولتے ہیں۔

☆ **گھُنڈ بورینغ۔**

منہ دکھائی کرنا۔ کسی کی ضد پوری کرنا۔ خلوت پسند کو جلوت میں لانا۔

☆ **لارانی چُھرینغ۔**

رال گرانا۔ للچائی ہوئی نظروں سے دیکھنا۔ کھانے کے لالچ میں بیٹھ کر رال ٹپکانا۔

☆ **لانک لیٹینغ او شتغ۔**

دھوتی اوپر اٹھا کر کھڑا ہونا۔ دوسرے کی بے عزتی کر کے چلنج کرنا۔

☆ **لانکھ کھڑو کنغ تکغ۔**

ننگا کر کے شرمگاہ دیکھنا۔ کسی کی بے عزتی کر کے دیکھنا کہ آیا اس میں کوئی غیرت بھی ہے یا یہ غصہ بھی کرتا ہے کہ نہیں۔ مزاحمت کے لیے اکسانا۔ تنگ کرنا۔

☆ **لشکر رشغ۔**

حملہ ہو جانا۔ کسی پر کوئی لشکر حملہ آور ہو یا کوئی زیادہ ہی پریشان ہو۔ کوئی شخص جب بہت جلدی میں ہو تو بھی بولتے ہیں۔

☆ **لاغِ بوتھ دراژ کنغ۔**

گدھے کا منہ اوپر اٹھانا۔ گندھا منہ اٹھائیگا تو بینگے گا۔ حالات نتیجہ مرتب کرتے ہیں۔

☆ **لوہائیں چُل بیئغ گُٹ کفغ۔**

لوہے کا کڑا بن کر گلے میں پڑنا۔ جس سے جان نہ چھوٹے۔ گلے کا طوق ہو جانا۔

☆ **لوئی گہیلینغ۔**

چادر گھسیٹنا۔ اگر کوئی شخص چادر گھسیٹتا چلا جائے تو پیچھے رہ جانے والے بھی قدرتی طور پر اسی راہ جائیں گے۔ بلوچی متھ۔

☆ **مارڈول ءِ ول ول بیئغ۔**

سانپ کی طرح بل بل ہونا۔ کج بحثی کرنا۔ سیدھی طرح نہ ماننا۔ ٹیڑھا پن۔ پیچیدہ فطرت کے لوگ جن کو سمجھنا آسان نہ ہو۔

☆ **مورانی جغر کشغ۔**

چیونٹی کا جگر نکالنا۔ باریک بینی۔ نکتہ رسی۔ حکیم و دانا شخص۔

☆ **مسسکانی جنغ۔**

مکھیاں مارنا۔ نکما پن۔ وقت گزاری۔ بے سود کام۔

☆ **نام زہر لگغ۔**

نام ہی زہر لگنا۔ کسی کو اتنا ناپسند کرنا کہ اس کا نام تک سننا گوارا نہ ہو۔

☆ **ناٹھ ورغ۔**

مایوس ہو جانا۔ جہاں کوشش کے باوجود کوئی نتیجہ سامنے نہ آئے۔

☆ نندغ تہ وفسغ، جزغ تہ درکغ۔

بیٹھنا تو لیٹنا، چلنا تو دوڑنا۔ بھیڑیئے کا قول ہے: آرام ہو تو مکمل آرام، کام ہو تو بھرپور کام۔

☆ نوزدہ بنائی گیست کنغ۔

انیس کا بیس بنانا۔ ننانوے کا چکر۔ روز و شب مال بڑھانے کی فکر۔

☆ نُہہ سیزدہ کنغ۔

نو تیرہ کرنا۔ ایک دنبہ بکنے پر دو آدمیوں میں تنازعہ اٹھ کھڑا ہوا۔ ایک بولا نو روپے کا بکا۔ دوسرا بولا تیرا روپے کا۔ بات بڑھ کر ہاتھا پائی اور تھانہ کچہری تک پہنچی۔ گالی گلوچ یا جھگڑے کے لیے بولتے ہیں۔

☆ وتی کھڑی ءِ تفر جنغ۔

اپنی ہی ایڑی پر کلہاڑی مارنا۔ اپنے پاؤں آپ کلہاڑی مارنا۔ خود اپنا نقصان کرنا۔

☆ واذائی کھڑ دکنغ۔

نمک کاشت کرنا۔ محنت سرمایہ دونوں کا ضائع کرنا۔

☆ واچھڑ بیئغ۔

ہوا ہو جانا۔ تیز چلنا۔ تیز بھاگنا۔ ایک دم غائب ہو جانا۔

☆ وہاذ آفی گلغ۔

ایسے گھلنا جیسے نمک پانی میں۔ کسی چیز کا تیزی سے ضائع ہونا۔

☆ ہِلّانی دف ءِ کفغ۔

چیلوں کے منہ میں پڑنا۔ کسی زبردست یا ظالم کے چنگل میں گرفتار ہونا۔

☆ ہارہیر ییئغ۔

کم مقدار میں بارش ہونا۔ اتنی بارش کہ بمشکل پانی بہنے لگے۔

☆ یہ دف ییئغ۔

یک زبان ہونا۔ بہت سے لوگوں کا اکٹھے ایک ہی بات کہنا۔

☆ یہ مشت ییئغ۔

ملکر مکا بننا۔ انگلیاں ملکر مکا بناتی ہیں۔ متفق ہو جانا۔ اتحاد کرنا۔